اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ

بے شک ڈرنے والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں میں اور چشموں میں

جنت کی خوشبو

مولانا مفتی محمد عبدالسلام برکاتی امجدی

مؤلف کی دیگر تصنیفات

۱- جہنم کی ہولناکیاں (زیر طبع)

۲- تفسیر سورہ اخلاص (منتظر طبع)

۳- طلعت الٰہی کی رات (" ")

۴- آؤ نماز پڑھیں (ہندی) (زیر طبع)

ناشر
کنز الایمان فاؤنڈیشن
تاراپٹی وارڈ نمبر ۸، دھنوشہ (نیپال)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِی مَقَامٍ اَمِیْنٍ فِی جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ

بے شک ڈرنے والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں میں اور چشموں میں

جنت کی خوشبو

حضرت مولانا مفتی محمد عبدالسلام برکاتی، امجدی

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز، کھجرانہ، اندور، (ایم۔پی)

باهتمام

حضرت علامہ محمد علاء الدین برکاتی، مصباحی

ناشر

کنزالایمان فاؤنڈیشن، تاراپٹی وارڈ نمبر ۸، دھنوشہ، (نیپال)

(۰۹۶۳۰۴۸۱۴۹۵،۰۰۹۷۷-۹۸۰۴۸۰۰۹۵۲)

نام کتاب : جنت کی خوشبو

تصنیف : مفتی محمد عبدالسلام برکاتی، امجدی

نظر ثانی : حضرت علامہ مفتی رضی الدین احمد قادری برکاتی فیضی

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور، (ایم۔پی)

باهتمام : فصیح اللسان حضرت علامہ محمد علاء الدین برکاتی، مصباحی (نیپال)

تصحیح کتابت : حضرت مولانا غلام غوث نوری جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء، ذاکر نگر، نئی دہلی

کمپوزنگ : سمنانی گرافکس، دہلی

ناشر : کنزالایمان فاؤنڈیشن تاراپٹی، ضلع دھنوشہ،

جنکپور (نیپال) (۰۹۸۰۴۸۰۰۹۵۲،۰۹۶۹۳۶۸۰۷۳۶)

قیمت :-/25

ملنے کے پتے:

۱ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور، ایم۔پی 09630481495-09303130800

۲ کنزالایمان فاؤنڈیشن تاراپٹی ۸، دھنوشہ جنکپور (نیپال) 09693680736

۳ جامعہ حنفیہ غوثیہ، جنکپور ۶ دھنوشہ (نیپال)

۴ مکتبہ گلشن مدینہ پسراری چوک 13 جنکپور (نیپال) 9804800952

۵ کتب خانہ امجدیہ، مٹیا محل جامع مسجد، دہلی ۶

۶ مکتبہ جام نور مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶

۷ نوری کتب خانہ بڑوالی چوکی، اندور (ایم۔پی)

فہرست مضامین

	مضمون	صفحہ
۱	نذر عقیدت	۴
۲	انتساب	۵
۳	دعاء جلیل	۶
۴	تقریظ	۷
۵	تأثر گرامی	۹
۶	عرض حال	۱۲
۷	تقدیم	۱۳
۸	بیان جنت با آیات کریمہ	۱۷
۹	بوقت مرگ آدمی کا ٹھکانہ	۲۳
۱۰	جنتیوں کی نعمتیں	۲۴
۱۱	جنت میں بالشت بھر جنت کی وسعت	۲۴
۱۲	جنت کے درخت	۲۵
۱۳	تعمیرات جنت	۲۶
۱۴	جنت کے پودے	۲۷
۱۵	جنتی نعمتوں کے اوصاف	۲۷
۱۶	عدن وفردوس	۲۸
۱۷	جنتی دروازے اور داخلین جنت	۳۰
۱۸	جنت کے بالاخانے	۳۰
۱۹	جنت کے باغات وبرتن	۳۱
۲۰	جنتی خیمے	۳۲
۲۱	جنت کی سواری	۳۳
۲۲	جنت میں خواہش زراعت	۳۴
۲۳	اہل جنت کے اوصاف	۳۵
۲۴	ادنی جنتی کا حال	۳۶
۲۵	جنت میں کالے کا گوراپن	۳۶
۲۶	جنتی کی طاقت	۳۷
۲۷	جنتی کا چہرہ بال سے خالی ہوگا	۳۷
۲۸	حوران جنت کی خوبصورتی	۳۸
۲۹	اگر جنتی عورت بجانب دنیا جھانکے تو؟	۴۲
۳۰	حوران جنت کا لعاب	۴۲
۳۱	حوران جنت کی نغمہ سنجیاں	۴۳
۳۲	جنت میں بیوی سے جماع	۴۳
۳۳	مشروبات جنت	۴۴
۳۴	بھنا پرندہ	۴۵
۳۵	جنتی کا پہلا کھانا	۴۶
۳۶	شراب جنت	۴۶
۳۷	جنت کی نہریں اور حوض کوثر	۴۷
۳۸	جنت میں اللہ تعالی کا دیدار	۴۸
۳۹	حیات ابد	۵۴
۴۰	دخول جنت کے اسباب	۵۵

نذر عقیدت

سید الانبیاء والمرسلین ، سیاح لامکاں وعرش بریں ، شفیع المذنبین ، رحمۃ للعالمین ، باعث تخلیق کائنات ، مخبر اخبار ماضیہ ، شارع احکام اسلامیہ ، جنت کی بشارت دینے والے ، جھنم کے عذاب سے ڈرانے والے ، امت عاصی کی خاطر پوری رات گریہ وزاری کرنے والے ، روز قیامت امت عاصی کی سلامتی کیلیئے رب سلم کی صدا لگانے والے ، سید عرب وعجم ، مونس اعظم حضور پرنور سیدی محمد عربی ﷺ اور آپکے جملہ محبوبان کی بارگاہ عالی جاہ میں یہ حقیر کاوش نذر رہے امید ہے کہ سند قبولیت عطا ہوگی

کجا ہم خاک افتادہ کجا تم اے شہ با
اگر مثل زمیں ہم ہیں تو مثل آسماں تم ہو

انتساب

حق سے جلنے والوں کے گل ہوگئے چراغ
شیر رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

پیر طریقت ، رہبر شریعت ، ماحیٔ کفر وبدعت ، مسمار قلعۂ ظلمت وضلالت ، معمار قصر رشد وہدایت ، منبع علم وحکمت ، پاسبان قوم وملت ، مفتی دین وشریعت ، ناشر افکار بوحنیفہ واعلی حضرت ، رفیع الدرجت ، عظیم المرتبت ، سلطان الاساتذہ ، صدر العلماء ، مفتی اعظم نیپال سیدی وسندی ، مرشدی حافظ وقاری حضرت علامہ ومولانا مفتی جیش محمد صاحب قبلہ صدیقی ، برکاتی مدظلہ العالی

اور

ان مقتدر علماء اور مشائخ کے نام جن کے رشحات قلم سے اس تالیف میں استفادہ کا شرف حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان نفوس قدسیہ کے درجات کوخوب سے خوب بلند وبالا فرمائے ۔آمین !۔

خاکپائے اولیاء:
گدائے مصطفیٰ ابوالعطر محمد عبدالسلام برکاتی ، امجدی عفی عنہ

دعاء جلیل

از :شمس الاتقیاء،اعلم العلماء،اعظم الفقہاء،حضرت علامہ مفتی جیش محمد صدیقی برکاتی دامت برکاتہم القدسیہ

۷۸٦/۹۲

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا

اما بعد: کتاب مستطاب مسمی ''جنت کی خوشبو'' تصنیف منیف حضرت مولانا المولوی المفتی محمد عبد السلام حنفی مذھباً ، برکاتی مشرباً ،رضوی مسلکاً ، ماتریدی عقیدتاً جابجا مطالعہ کرکے مسرور ہوا۔ براھین ودلائل سے مبرہن ومدلل پایا،معتبر کتابوں کے حوالوں سے مملو دیکھا۔عوام وخواص کیلئے یہ کتاب ایک نعمت عظمٰی ہے۔دعاء ہے کہ رب تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب لبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام والہ کے صدقہ کتاب کو مقبول عام کرے اور موصوف کی سعی مشکور فرمائے آمین بجاہ **سید المرسلین علیہ والہ وأصحابه أجمعين أفضل الصلوٰت وأكمل التسليمات وأجمل التحيات من رب الارض والسماوات والحمد الله رب العلمين**

والدعاء

محمد جیش صدیقی برکاتی

شیخ الحدیث الجامعة الحنفیه الغوثیه جنکپور (نیپال)

یکم ذیقعده ۱۴۳۰ھ یوم الاربعاء

تقریظ

از: پیر طریقت،نمونۂ اسلاف،عطاء غوث وخواجہ حضرت علامہ محمد انوار احمد قادری مدظلہ العالی

سربراہ اعلی جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ اندرو۔ایم۔پی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله الرحمن الكريم والصلوٰة والسلام على حبيبه الرحيم واله وأصحابه أجمعين

خاک طیبہ از دوعالم خوشتر است: آں خنک شہرے کہ آں جادلبرست

یہ ایسا دور آیا ہے جہاں صلح کلیت کے فتنے ،گناہ اور بدعملی کی کثرت ہر طرف نظر آرہی ہے۔مذہب سے دوری بڑھتی جارہی ہے۔وہ ہمارا مخصوص طبقہ جن کو پیرومرشد اور مولانا وعالم کہا جاتا ہے،جن کی کھری سنیت اور اچھے عمل کو دیکھ کر قوم رشد وہدایت حاصل کرتی تھی ان میں اکثر حضرات حصول دنیا اور جھوٹی مصلحت کی وجہ سے بدعقیدوں کے ساتھ سلام ومصافحہ اور طعام وقیام وغیرہ ایمان سوز افعال بد کو وقت کا تقاضہ اور ضرورت سمجھنے لگے ایسے صلح کلی پیروں اور مولویوں کو جب عام مسلمانوں نے دیکھا تو ان میں سے اکثر مسلمان صلح کلیت کی بھیانک جال میں پھنس کر گمراہ ہونے لگے۔قوم کے بگڑنے یعنی صلح کلی اور بدعملی پھیلنے میں ان بدکردار وبدعمل ومذبذب پیروں اور مولویوں کے کردار بد اور بدعقیدوں کے ساتھ میل جول کا کا بڑا دخل ہے۔

وہ متصلب سنی پیر وعالم اور مسلمان لائق تقلید ہیں جو''**الحب فی الله والبغض فی الله**'' کی تصویر ہیں ایسے معزز حضرات اپنی فانی زندگی گزار کر اپنے رب تعالیٰ خالق جنت اپنے محبوب رسول مالک جنت ﷺ کے طفیل جنت کی خوشبو کے حقدار ہوں گے۔کیونکہ دین ودنیا کی فلاح وکامیابی اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی اور اسکے محبوب رسول ﷺ کی سچی غلامی سے

نصیب ہوتی ہے۔

خالق جنت اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما (پ۲۲ر۶)**

ترجمہ ''اور جو اللہ تعالیٰ کی اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی '' (کنزالایمان)

مالک جنت ﷺ کا ارشاد ہے مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِی کَا نَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ ''

ترجمہ ''جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا،، (مشکوٰۃ ص ۳۰

مدینہ چھوڑ کر جنت کی خوشبو مل نہیں سکتی　　مدینہ سے محبت ہے تو جنت کی ضمانت ہے
مدینہ چھوڑ کر آخر کیوں جائیں جنت کو　　یہ جنت کیا ہر اک نعمت مدینے کی بدولت ہے

فلاح دارین اور جنت کی اعلیٰ نعمتوں کا حصول اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی اور اسکے محبوب رسول ﷺ کی سچی محبت وغلامی سے نصیب ہوتا ہے۔

حضرت مولانا محمد عبد السلام صاحب قبلہ قادری برکاتی سنجیدہ مزاج، صاحب کردار اور عمدہ مدرس کے ساتھ کم بولنا ان کی عادت ہے مگر گفتگو ادیبانہ ہوتی ہے۔ مولانا موصوف کی تالیف زیر نظر کتاب ''جنت کی خوشبو'' کو میں نے پڑھا۔ کتاب وسنت اور اقوال اسلاف سے مبرہن پایا۔ خالق جنت اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول مالک جنت ﷺ کے وسیلے سے اس کتاب کو مقبول انام بنائے اور مولانا موصوف کو اجر عظیم کا مستحق ٹھہرائے اور مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین! ثم آمین!

بجاہ حبیبہ الکریم والصلوٰۃ والسلام علیہ والہ واصحابہ اجمعین

فقیر آستانہ خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ انوار احمد قادری، برکاتی، رضوی

خادم الجامعۃ الغوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم۔پی)

۲۳/ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ

تأثر گرامی

مفتی رضی الدین احمد قادری

استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

أما بعد!

ہمہ از بہر تو سرگشتہ وفرماں بردار　　شرط انصاف نہ باشد کہ تو فرماں نہ بری

خالق عالم نے لفظ کن سے ساری کائنات کی تخلیق فرمائی اور اپنے پیارے محبوب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو وجہ تخلیق کائنات بنایا۔ ساری کائنات میں اشرف المخلوقات اور سب سے بہتر تقویم انسانوں کو عطا فرمائی۔ اور انہیں تمام مخلوقات پر افضلیت وفوقیت بخشی، انہیں کی رہنمائی کے لئے بے شمار انبیاء ومرسلین بھیجے، انہی کی ہدایت وصیانت کی خاطر کتب وصحائف نازل فرمائے۔ صحابہ، تابعین، اغواث، اقطاب، ابدال، اوتاد، صوفیاء اولیاء کی پاکیزہ جماعتیں اسی انسان کو توحید پرستی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے خاکدان گیتی پر رونما ہوئیں۔

خود فخر کائنات، مصدر موجودات، رحمت عالمیان، صفوت آدمیان، تتمہ دور زماں، خاتم پیغمبراں محمد رسول اللہ ﷺ بھی اسی مخلوق کو شرک وکفر، عدوان وعصیان کے قعر عمیق سے نکال کر جادۂ نجات ومغفرت پر ڈالنے کے لئے اس جہاں فانی میں مبعوث ہوئے۔ غرضیکہ رؤف ورحیم، غفور وکریم، عزیز وعلیم مولیٰ نے اسی انسان کے عفو وکرم کے پیش نظر امید وبیم کے متعدد راستے ہموار کئے۔ مادر وپدر سے بڑھ کر رحیم وکریم خالق ومالک نے برے عمل سے نفرت دلائی اور نیک عمل پر بے حد وحساب انعام واکرام کا وعدہ فرمایا حتیٰ کہ عصیان وطغیان پر جہنم جیسے ہولناک عذاب وعتاب سے ڈرایا نیز تابع فرمان اہل ایمان کو ہشت بہشت اور حسن وجمال کے پیکر حوران وغلمان کا یقین دلایا۔

بہر کیف! اسی راز سربستہ ایمان وایقان کی موشگافی کے واسطے حضرت علامہ مولانا محمد

عبدالسلام صاحب امجدی برکاتی نے باامید نجات ومغفرت ایک بہشتی تحفہ، بنام ''جنت کی خوشبو'' ہدیۂ قارئین وناظرین کیا ہے۔تحفہ مذکورہ آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور آثار صحابہ سے مزین وآراستہ ایک بڑا ہی دل نشین وپرکشش گلدستہ ہے۔مومنین صالحین کے لئے ہر سطر اور ہر جملے سے بصورت الفاظ ومعانی بہشتی خوشبو پھوٹ رہی ہے۔اوران کے مشام قلب وجگر معطر کررہی ہے۔

حیرت واستعجاب سے بھرپور جنت اور خوشبوئے جنت کیا ہے؟ اس خدائے قادر وقیوم کی رحیمی، کریمی اور قدرت کاملہ کی ادنیٰ سی جھلک ہے۔اوراس کے پیارے حبیب ساری کائنات کے طبیب، مالک جنت ﷺ کے زلف جاناں کی بل کھاتی نیم صبح کی ہلکی سی حرکت کا کرشمہ ہے جو ساری مخلوق کے فہم وادراک سے بالاتر اور اعجاز وانکشاف کا دریائے ناپیدا کنار ہے۔

راقم سطور، خاطئ دہور نے از اول تا آخر کتاب مذکور ''جنت کی خوشبو'' پڑھی۔اس کو بشکل بناء وتاسیس قرآنی آیات، بصورت جدروانہار احادیث طیبات اور بنظر لؤلو وانوار جابجا مرتب موصوف کی مختصر توضیحات سے مملو پایا۔وقت مطالعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ شاید قاری کسی اور ہی دنیا کا مسافر ہوکر خوش خرامی کے مزے لے رہا ہے، تھکے ہارے غموں سے چور قلوب واذہان کے لئے فرحت وانبساط کی توانائی کے سامان فراہم کررہا ہے۔اوراس خدائے قادر وقیوم کی قدرت کاملہ ورحمت شاملہ کا حسین نظارہ اپنے ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔بناء بریں حق تو یہ ہے کہ کتاب مذکور کی افادیت کا صحیح اندازہ بعد مطالعہ ہی لگایا جاسکتا ہے۔

مرتب موصوف (حضرت علامہ مولانا محمد عبدالسلام صاحب برکاتی امجدی) ملک نیپال کے ایک مردم خیز علاقہ بمقام ''تاراپٹی'' تولد ہوئے۔ایام طفولیت والدین کریمین کے زیر سایہ گزارے اور ابتدائی تعلیم اپنے عم محترم حضرت مولانا محمد ذاکر حسین صاحب نوری سے بلاواسطہ حاصل کی۔پھر والد ماجد حضرت مولانا محمد ضمیر الدین قادری کے ایماء پر مخدوم ملت، ناشر سنیت، قاطع نجدیت، شیر نیپال حضرت علامہ مفتی جیش محمد صاحب قبلہ رضوی دام ظلہ کے دریائے علوم ومعرفت سے علمی تشنگی بجھاتے رہے اور علوم اسلامیہ کے جام وسبو خوب بھر بھر کے پیتے رہے۔اور ساقی ممدوح بھی بانشراح صدر موصوف کو شراب علوم

اسلامیہ پلاتے رہے۔

مگر پھر بھی جب موصوف کی علمی تشنگی نہ بجھی اور حدت لب تڑپاتی رہی تو بارادۂ برودت سوزش جگر وقلب فضیلت کی منتہی تعلیم کے لئے ہندوستان چلے آئے اور یہاں کی مشہور ومعروف درسگاہ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی، اعظم گڑھ اور دارالعلوم وارثیہ، اجریاؤں شہر لکھنؤ کے ماہر اساتذہ سے اکتساب فیض کرتے رہے۔اور خود کو دیگر علوم اسلامیہ سے آراستہ کرلیا

لیکن یادگار اسلاف، استاذ العلماء والفقہاء بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبدالمنان صاحب قبلہ رضوی اور شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ مولانا محمد سراج الحق صاحب، قبلہ دام ظلہما سے حدیث خوانی نے موصوف کے دل پر وہ طلسماتی اثر مرتب کیا کہ خفت وبیداری، نشست وبرخاستگی ہر حال میں احادیث نبویہ کے انوار جھلکنے لگے، زیر نظر کتاب بھی اسی عکس جمیل کا ایک انمول گنجینہ ٹھہری۔

دعا ہے کہ پروردگار عالم آں موصوف کو جملہ آفات ارضیہ وسماویہ سے بچائے اور مزید خدمت دین وملت کی توفیق بخشے اور پوری امت مصطفیٰ ﷺ بالخصوص قارئین مندوبین کے لئے توشہ آخرت ومغفرت بنائے۔

آمین! بحرمة النبی الکریم علیه الصلوٰة والتسلیم

مراد ما نصیحت بود وگفتیم
حوالت با خدا کردیم ورفتیم

رضی الدین احمد قادری برکاتی
خادم جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ، اندور (ایم پی)

عرض حال

روح لیگی حشر تک خشبوئے جنت کے مزے
گر بسا دیگا کفن عطر گریبان جمال

دنیا دار العمل ہے۔ یہاں جو جیسا عمل کرے گا آخرت میں ویسا ہی ثمرہ ملے گا۔ خیرو طاعت سے متصف آدمی کے لئے خوبصورت باغ ہے جس میں بہتے چشمے اور قسم قسم کی نعمتیں ہونگی۔ جبکہ شرو معصیت کے مرتکب آدمی کیلئے جہنم کا دردناک عذاب ہوگا۔ ملک نیپال جہاں دینی تعلیم سے عدم دلچسپی، عوام میں فضائل اعمال سے ناآشنائی، عقائد میں عدم استحکام ہے، ایسے نازک وقت اور موڑ پر ضرورت محسوس ہوئی ایک اشاعتی تحریک کی، جس کا مقصد عوام کو وقت کے تقاضوں سے آگاہ کرنا ہو۔ چنانچہ اس اہم منصوبے کا تذکرہ مفتی محمد عبد السلام نے راقم سے کیا۔ موصوف کے دینی جذبات وحمیت اور فکری و بیداری کو محسوس کرتے ہوئے ایک اشاعتی تحریک بنام ''کنز الایمان فاؤنڈیشن'' کی بنیاد رکھی گئی جس کے قیام کی توفیق مولانا کی مقبولیت کی دلیل ہے۔

میں بھی ہوں مٹی کا پتلا عشق کے بازار میں ☆ آگیا ہوں میں پسند اس دم نگاہ یار میں

کنز الایمان فاؤنڈیشن کی طرف سے موصوف کی تالیف ''جنت کی خوشبو'' آپ کی خدمت میں پیش کر کے مجھے غایت درجہ انشراح صدر ہو رہا ہے۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس تحریک کو کامیاب سے کامیاب تر بنائے۔ آمین! فقط والسلام۔

خاکسار: محمد علاء الدین، برکاتی، مصباحی، بہاروا، جنکپور (نیپال)

تقدیم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

الحمد لله خالق الجنان و النيران والصلوة والسلام على من علمه علم ما يكون و ما كان و على اٰله و اصحابه الذين هم متبعو سيد الانس و الجان○

اللہ رب العزت نے جمیع کائنات کو پیدا فرمایا۔ جن وانس، شجرو حجر، برگ وثمر، بحرو بر، خشک وتر، چرندو پرند، حیوانات ونباتات، تمام اشیاء کی تخلیق وتکوین اسی ذات وحدہ لاشریک نے فرمائی، ان میں سب پر افضیلت وفوقیت، عظمت وبرتری انسان کو دی اسی کے سر اشرف المخلوقات کا تاج زریں بھی رکھا کہ یہی مکلّف بہ احکام الٰہیہ ہے، مختلف انواع واقسام کی نعمتیں اسی کی خاطر وجود پذیر ہوئیں، جنت کے حسین ودلفریب اور پرکشش وپرشکوہ محلات وباغات ان کے دل موہ مناظر، خوبصورت وبےنظیر حسن وجمال کی ملکہ حوران جنت اور خدمت کے لئے مامور غلمان جنت کے جھرمٹ، کوثر وسلسبیل یہ ساری نعمتیں انسان ہی کیلئے ہیں۔

لیکن ان انعامات واکرامات کا استحقاق اسی وقت ہوگا جب اللہ اور اسکے پیارے رسول ﷺ اور احکامات الٰہیہ پر ایمان وایقان رکھے، اطاعت اور تقوی شعاری میں اپنی حیات مستعار کے لمحات کو گزارے، خود کو زیور حسن اعمال سے آراستہ کرے صرف ایک خدائے وحدہ لاشریک کے آگے اپنی جبین ناز کو عبادت وریاضت اور رکوع وسجود کیلئے خم کرے، اسکی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، اسکی وحدانیت اور اسکے پیارے رسول ﷺ کی رسالت ونبوت پر ایمان لائے اور رسول پاک صاحب لولاک کو اپنا مقتدیٰ و پیشوا بہ دل وجان مانے، ان کو عالم ما کان و ما یکون سمجھے، ان کے خدا داد اختیارات و تصرفات کا صمیم قلب کے ساتھ اعتراف وتصدیق کرے۔ آپکی محبت والفت کو اپنی جان ومال، جاہ وجلال، مادرو پدر اور اولاد واقارب کی محبت پر اولیت وفوقیت دے کہ ایمان کامل تب ہی حاصل ہوگا جو کہ اصل ایمان اور روح ایمان ہے۔ چنانچہ روح کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیمات فرماتے ہیں،، لَا یُؤۡمِنُ اَحَدُکُمۡ حَتّٰی اَکُوۡنَ اَحَبَّ اِلَیۡہِ مِنۡ

وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ،،

ترجمہ:تم میں کا کوئی مومن کامل نہیں بن سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے ماں باپ اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا اور پسندیدہ نہ ہوجاؤں ۔

محمد ہے متاع عالم ایجاد سے پیارا
پدر مادر برادر جان ومال اولاد سے پیارا
محمد کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو گر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

جنت اور اسکی رنگا رنگ ،خوشنما وخوش رنگ نعمتوں کا خالق اللہ رب العزت کی ذات بے ہمتا ہے اور مالک وقاسم سید الکونین، طٰہٰ ویٰس کی ذات بابرکات ہے کہ بے اذن آپ کے کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکتا۔آپکو پورا اختیار حاصل ہے جسے چاہیں جنت میں داخلہ کی اجازت مرحمت فرمائیں اور جسے چاہیں روک دیں۔

جہاں بانی عطا کردیں بھری جنت ہبہ کردیں
نبی مختار کل ہیں جسے جو چاہیں عطا کردیں

☆

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا
دونوں جہاں ہیں آپکے قبضہ و اختیار میں

آپکی مالکیت وقاسمیت کا اندازہ اس حدیث سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کو جنت میں ٹھہرایا تو جنت کی ہر چیز پر پیارے آقا کے اسم گرامی کو مکتوب پایا چنانچہ آپ فرماتے ہیں ,,اِنَّ رَبِّی اَسْکَنَنِیَ الْجَنَّةَ فَلَمْ اَرَ فِی الْجَنَّةِ قَصْرًا وَلَا غُرْفَةً اِلَّا اِسْمَ مُحَمَّدٍ مَكْتُوْبًا عَلَيْهِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ مَكْتُوْبًا عَلٰى نُحُوْرِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ عَلٰى وَرَقِ قَصَبِ اٰجَامِ الْجَنَّةِ

وَعَلٰى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوْبٰى وَعَلٰى وَرَقِ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَعَلٰى اَطْرَافِ الْحُجُبِ وَ بَيْنَ اَعْيُنِ الْمَلٰئِكَةِ "جب اللہ تعالیٰ نے مجھے جنت میں ٹھہرایا تو میں نے جنت کے ہر محل، جھروکوں پر محمدﷺ کا نام لکھا ہوا پایا، حورعین کے سینے پر جنت کے درخت کے پتوں پر اور شجر طوبی و سدرۃ المنتھیٰ کے پتوں پر اور پردوں کے کنارے، فرشتوں کی پیشانیوں میں آپکا نام لکھا ہوا دیکھا (خصائص کبریٰ ج۲ص۷)

اور علامہ امام قسطلانی شارح بخاری فرماتے ہیں ,,وَكُنِّيَتُهٗ اَبُو الْقَاسِمِ لِاَنَّهٗ يُقَسِّمُ الْجَنَّةَ بَيْنَ اَهْلِهَا ،، یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ابوالقاسم اس لئے ہے کہ آپ مستحقین میں جنت تقسیم فرماتے ہیں۔

ظاہری بات ہے کہ کوئی کسی چیز کو اسی وقت تقسیم کرسکتا ہے جب وہ چیز اسکی ملکیت میں ہو۔لہذا پیارے آقا مالک جنت اور قاسم جنت ہیں، ہم گنہگار امت آپ کی نظر کرم سے جنت میں جائیں گے اور آپکے گستاخ منہ تک رہے ہوں گے۔

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی
میرے اعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا

اگرچہ ہم اپنی بداعمالی اور سیہ کاری کے سبب جہنم کے مستحق ہوں گے مگر رسول کریم تو شفیع المذنبین ہیں۔آپکی شفاعت جہنم سے بچالیگی کیونکہ جو نبی امت کی خاطر پوری پوری رات آہ وبکا گریہ وزاری میں گزاردے، امت کی سلامتی کی دعا کیلئے پلصراط پر موجود ہوں پیاسی امت کی سیرابی کے لئے حوض کوثر پر رونق افروز ہوں،

غمخوار امت جو ماں سے بھی زیادہ اپنی عاصی امت پر مشفق وکرم فرما ہوں ان کے قلب ناز کو ہرگز گوارہ نہیں ہوسکتا کہ امت جہنم کی دہکتی آگ میں گرفتار عذاب ہو

بدسہی چور سہی مجرم و ناکارہ سہی
آہ!وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما !تیرا

اس کتاب میں جنت اور اسکی نعمتوں اور جنت میں لے جانے والے عملوں کو خوبصورت پیرائے میں بیان کرنیکی کوشش کی گئی ہے جن سے ہر قاری کا مشام قلب عطر بیز ہو جائیگا اور ہر ایک کو ان کے حصول کا اشتیاق ہوگا اور یہی اس کتاب کی تالیف کا سبب ہے کہ مسلمان بھائی جنتی نعمتوں کا حال معلوم کرنے کے بعد حصولیابی کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت وفرمانبرداری میں زندگی گذارے۔

میں نہایت ممنون ومشکور ہوں حضرت علامہ محمد علاء الدین مصباحی اور حضرت مفتی محمد رضی الدین صاحبان کا جنھوں نے کتاب کے ہر مرحلے میں بھرپور تعاون دیا۔اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے اور سب کو اعمال خیر کی توفیق دے۔**آمین!**

داخل خلد ہم کو جو فرمائے تو
ہم ہوں اور حورو غلمان لب آبجو
اور جام طہور اور میناوسبو سبو
دیکھیں اعداتو رہ جائیں پی کر لہو

ابوالعطر فقیر محمد عبدالسلام برکاتی،امجدی عفی عنہ،تاراپٹی دھنوشہ،جنکپور(نیپال)
استاذ،جامعہ غوثیہ غریب نواز کھجرانہ،اندور،(ایم پی)

آیات کریمہ

(۱)اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا لَا یَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ○ (الکھف ۱۰۷-۱۰۸)

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ انکی مہمانی ہیں وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے(کنزالایمان)

(۲) وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ یُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ وَمَنۡ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِیۡمًا (الفتح ۱۷)

ترجمہ: اور جو اللہ اور اسکے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لیجائے جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا۔(کنزالایمان)

(۳)وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا قَالُوۡا هٰذَا الَّذِیۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمۡ فِیۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ (البقرہ ۲۵)

ترجمہ: اور خوشخبری دے انھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں جب انھیں باغوں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا (صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا،اور وہ صورت میں ملتا جلتا انھیں دیا گیا،اور ان کے لئے ان باغوں میں ستھری بیویاں ہیں،اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔(کنزالایمان)

(۴)وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا (التوبہ ۷۲)

ترجمہ: اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں رواں،ان میں ہمیشہ رہیں گے۔(کنزالایمان)

(۵)وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِیۡرُ (الشوری ۲۲)

ترجمہ۔اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ جنت کی پھلواریوں میں ہیں اِن کے

لئے ان کے رب کے پاس ہے جو چاہیں، یہ بڑا فضل ہے۔(کنزالایمان)

(۶)وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (العنکبوت ۵۸)

ترجمہ: اور بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ضرور ہم انھیں جنت کے بالا خانوں پر جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے کیا ہی اچھا اجر کام والوں کا۔(کنزالایمان)

(۷)وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ(اٰل عمران ۱۳۳)

ترجمہ: اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑان میں سب آسمان و زمین آجائیں، پرہیزگاروں کے لئے تیار رکھی ہیں۔(کنزالایمان)

(۸)قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ(اٰل عمران ۱۰)

ترجمہ: تم فرماؤ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتادوں؟ پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں، ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ستھری بیویاں، اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(کنزالایمان)

(۹)وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (الزمر۷۳)

ترجمہ: اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ در گروہ جنت کی طرف چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہونچیں گے اور اسکے دروازے کھلے

ہوئے ہونگے اور اسکے داروغہ ان سے کہیں گے سلام تم پر، تم خوب رہے تم جنت میں جاؤ ہمیشہ رہے۔(کنزالایمان)

(۱۰) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ فِىْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ○يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○كَذٰلِكَ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ○(الدخان ۵۱۔۵۴)

ترجمہ: بے شک ڈرنے والے امان کی جگہ میں ہیں، باغوں اور چشموں میں پہنیں گے کریب اور قناویز، آمنے سامنے یونہی ہے اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے۔(کنزالایمان)

(۱۱)هٰذَا ذِكْرٌ وَّ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ○جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ مُتَّكِـئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ○وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ○(صٓ ۴۹۔۵۲)

ترجمہ: یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانہ بھلا بسنے کے باغ ان کے لئے سب دروازے کھلے ہوئے ان میں تکیہ لگائے ہوئے ان میں بہت میوے اور شراب مانگتے ہیں کہ اپنے شوہر کے سوا اور کسی طرف آنکھ نہیں اٹھاتیں ایک عمر کی۔(کنزالایمان)

(۱۲)وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ○(الزخرف ۷۲۔۷۳)

ترجمہ: اور یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث کئے گئے اپنے اعمال سے، تمہارے لئے اس میں بہت میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ(کنزالایمان)

(۱۳)اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ○ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○ (الحجر ۴۵۔۴۶)

ترجمہ: بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہیں ان میں داخل ہو سلامتی

کے ساتھ امان میں۔(کنزالایمان)

(۱۴)وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى○(النزعت ٤٠۔٤١)

ترجمہ: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی ٹھکانہ ہے۔(کنزالایمان)

(۱۵)وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○(الرحمن ٤٦)

ترجمہ: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو جنتیں ہیں۔(کنزالایمان)

(۱۶)وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ(التوبه ٧٢)

ترجمہ: اور پاکیزہ رہنے کی جگہیں ہیں بہشت عدن میں۔(کنزالایمان)

(۱۷)وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ○(المعارج ٣٤۔٣٥)

ترجمہ۔اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں، یہ ہیں جن کا باغوں میں اعزاز ہوگا۔(کنزالایمان)

(۱۸)وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ○ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (المؤمنون ١٠۔١١)

ترجمہ: اور وہ کہ زکوٰۃ کا کام کرتے ہیں وہ لوگ وارث ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(کنزالایمان)

(۱۹)يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ وَّ فِيْهَا مَا تَشْتَهِى الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (الزخرف ٧١)

ترجمہ: ان پر دور ہوگا سونے کے پیالوں اور جاموں کا اور اس میں جو جی چاہے اور

جس سے آنکھوں کو لذت پہونچے اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے۔(کنزالایمان)

(۲۰)اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ (يس ٥٦)

ترجمہ: بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں وہ اور انکی بیویاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے۔(کنزالایمان)

(۲۱)اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (الحج ٢٣)

ترجمہ: بیشک اللہ داخل فرمائے گا انھیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہیں، اس میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی اور وہاں ان کی پوشاک ریشم ہے۔(۲۲)مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ (محمد ١٥)

ترجمہ: احوال اس جنت کا جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا، اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جسکے پینے میں لذت ہے، اور ایسی شہد کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا، اور ان کے لئے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت۔(کنزالایمان)

احادیث نبویہ

خالق ارض وسماء نے انسان کو اپنی عبادت و پرستش، تقدیس وتنزیہ، تسبیح وتہلیل اور تحمید وتمجید کیلئے پیدا کیا۔ لہذا انسان پر ضروری ہے کہ ان کاموں میں لگ جائے، اسکی عبادت

سے انحراف و اعراض نہ کرے، اسکی اطاعت وفرمانبرداری میں زندگی کا ایک ایک لمحہ گزاردے،معروفات کو بجالائے،منہیات سے دور رہے، دل کو کفر ونفاق کی کدورت و غلاظت سے پاک رکھے، اللہ اور اسکے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سچی عقیدت ومحبت رکھے اورضروریات دین پر ایمان واعتقاد رکھے، اعمال صالحہ کی طرف سبقت وپیش قدمی کرے، جب یہ ساری باتیں انسان کے اندر پیدا ہو جائیں تو اس جنت اوراسکی غایت درجہ حسین وجمیل اور پر بہجت ومسرت نعمتوں سے خود کولطف اندوز ہونے کا حقدار پائے گا جس میں موتیوں، سونے ,چاندی، زمرد ویاقوت اورمشک وزعفران کے وسیع سے وسیع تر بلند و بالا محلات، ریشم کے خوبصورت اور خیرہ کن ملبوسات ہونگے ۔قسم قسم کے لذیذ ومرغوب کھانے اورمیوہ جات، پینے کے واسطے پاکیزہ وشیریں مشروبات ہونگے ،دل کے بہلاوے کیلئے ایسی خوبصورت بڑی بڑی اور سیاہ آنکھوں والی عورتیں ملیں گی کہ کوئی ایک عورت دنیا کی طرف جھانک دے تو زمین وآسمان منور ومعطر ہو جائیں، سمندر میں تھوک دے تو پورا پانی شیریں ہو جائے ۔ پانی دودھ اورشہد وشراب طہور کے بہتے چشمے اور نہریں ہوں گی استر وقنادیز کے بچھونے جن پر وہ عورتیں ہونگی جو اپنے شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کرنہیں دیکھتیں، جنھیں نہ کسی آدمی اور جن نے اس سے پہلے چھوا ہو،لعل ومونگا کی طرح خوبصورت ہونگی ، وہ حورعین خیموں میں پردہ نشیں ،سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوں گی اور مؤمنین صالحین شوہروں کو پا کر فرحت وانبساط سے جھوم رہی ہوں گی اوراس پر مستزاد یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا دیدار ہوگا جو جنت کی تمام نعمتوں سے بڑھ کرنعمت ہوگی ۔انھیں نعمت ونوازشات کا پیارا ذکر پیارے آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث طیبہ میں ہے۔آپ ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں جنت کی حالات و کوائف، آرام وآسائش اور پرکیف مناظر پڑھئے !اور خود کومحظوظ کیجئے اوراپنے لئے حصول جنت کے سامان فراہم کیجئے۔

بوقت مرگ آدمی کا ٹھکانہ

حدیث(۱)عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,اِذَا مَاتَ اَحَدُکُمْ فَاِنَّہٗ یُعْرَضُ عَلَیْہِ مَقْعَدُہٗ بِالْغَدَاۃِ وَ الْعَشِیِّ فَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَمِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَاِنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَمِنْ اَھْلِ النَّارِ
(بخاری ج ۱ ص ۴۶۰)

ترجمہ:حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا,,جب تم میں سے کوئی مرجاتا ہے توصبح وشام اسکا ٹھکانہ اس پر پیش کیا جاتا ہے،اگرجنتی ہے تو جنت میں اوراگر جہنمی ہے تو جہنم میں اسکا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے۔

حدیث (۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَہٗ بَیْتَانِ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ بَیْتٌ فِی النَّارِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَیَبْنِیْ بَیْتَہٗ فِی الْجَنَّۃِ وَ یَھْدِمُ بَیْتَہٗ فِی النَّارِ وَاَمَّا الْکَافِرُ فَیَھْدِمُ بَیْتَہٗ فِی الْجَنَّۃِ وَ یَبْنِیْ بَیْتَہٗ فِی النَّارِ (کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۱۰)

ترجمہ:حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا,, ہرآدمی کے دوگھر ہوتے ہیں ایک گھر جنت میں اورایک گھر جہنم میں، مومن تواپنا گھر جنت میں بناتا ہے اورجہنم میں گراتا ہے اورکافر جنت کے گھر کوڈھاتا ہے اورجہنم میں بناتا ہے۔

مذکورہ دونوں حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جنت اوردوزخ کی تخلیق کی جاچکی ہے،جیسا کہ اہل سنت وجماعت کا عقیدہ ہے نیز معلوم ہوا کہ انسان اگر ایمان کوسینوں سے لگائے کفر ونفاق چھوڑ دے تو اس کا دائمی ٹھکانہ جنت ہے ورنہ جہنم کی آگ تیار ہے، ہاں جو مومن معاصی میں مبتلا ہوتے ہیں وہ بھی جہنم میں داخل کئے جائیں گے اگراللہ تعالیٰ نے عدل کا معاملہ فرمایا، اگرفضل فرمایا تو بلاعتاب وعقاب داخل جنت ہوں گے۔

بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب

تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

جنتیوں کی نعمتیں

حدیث(۳):عَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ ,, قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ,, اَعۡدَدۡتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِيۡنَ مَا لَا عَيۡنٌ رَأَتۡ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتۡ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلۡبِ بَشَرٍ وَاقۡرَأُوۡاِنۡ شِئۡتُمۡ ,, فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَا اُخۡفِیَ لَهُمۡ مِنۡ قُرَّةِ اَعۡيُنٍ ،،(بخاری ج ۱ ص ۴۶۰،ترمذی ج ۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کیلئے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل پر ان کا خیال گزرا۔ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ لو کہ

ترجمہ: کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھ کی ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔

جنت کی بالشت بھر جگہ

حدیث(۴):عَنۡ اَبِیۡ سَعِيۡدِنِ الۡخُدۡرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ ,, لَشِبۡرٌفِی الۡجَنَّةِ خَيۡرٌمِّنَ الۡاَرۡضِ وَمَا عَلَيۡهَا (ابن ماجه ص ۳۲۱ ج ۲ ,مشكوة)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جنت میں ایک بالشت جگہ زمین اور جو کچھ زمین میں ہے اس سے بہتر ہے۔

حدیث(۵)عَنۡ اَبِیۡ سَعِيۡدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ ,, اِنَّ فِی الۡجَنَّةِ مِا ئَةَ دَرَجَةٍلَوۡ اَنَّ الۡعَالَمِيۡنَ اِجۡتَمَعُوۡا فِیۡ اِحۡدِيۡهِنَّ لَوَسِعَتۡهُمۡ

(ترمذی ج ۲ ص ۷۹)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اگر کسی ایک درجہ میں پوری دنیا جمع ہوجائے تو سب سما جائے۔

حدیث(۶):عَنۡ سَهۡلِ بۡنِ سَعۡدٍقال قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ ,, مَوۡضِعُ سَوۡطٍ فِی الۡجَنَّةِ خَيۡرٌمِّنَ الدُّنۡيَا وَمَا فِيۡهَا (بخاری ج ۱ ص ۴۶۰ ابن ما جه ج ۲ ص ۳۲۱)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ,, جنت میں ایک چابک (کوڑا) رکھنے کی جگہ دنیا وما فیہا سے بہتر ہے۔

حدیث(۷):عَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ" فِی الۡجَنَّةِ مِا ئَةُ دَرَجَةٍ مَابَيۡنَ كُلِّ دَرَجَتَيۡنِ مِائَةُعَامٍ

(ترمذی ج ۲ ص ۷۹، مشكوة ص ۴۹۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

جنت کے درخت

حدیث:(۸)عَنۡ اَبِیۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ ,, مَا فِی الۡجَنَّةِ شَجَرَةٌ اِلَّاوَ سَاقُهَامِنۡ ذَهَبٍ۔

(صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۵۰، ترمذی ج ۲ ص۷۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے ہر درخت کا تنا سونے کا ہے۔

حدیث:(۹):عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً یَسِیْرُ الرَّاکِبُ فِیْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَ اقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ ,,وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ،،لَقَابُ قَوْسِ اَحَدِکُمْ فِی الْجَنَّةِ خَیْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ اَوْ تَغْرُبُ ،،

(بخاری ج۱ص۴۶۱،صحیح ابن حبان ج۹ص۲۴۸،ترمذی ج۲ص۷۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ اگر کوئی سوار اسکے سایہ میں سو سال چلتا رہے (تو بھی مسافت طے نہیں کر پائے گا) تم چاہو تو اللہ تعالیٰ کا قول ,,وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ،، پڑھ لو جنت میں تمہاری ایک کمان کے برابر جگہ اس ساری دنیا سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔''

تعمیرات جنت۔

حدیث(۱۰):عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَاءِ قُلْنَا اَلْجَنَّةُ مَا بِنَاءُ هَا ؟ قَالَ لَبِنَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَ لَبِنَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ وَ حَصْبَاءُ هَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْیَاقُوْتُ وَ تُرْبَتُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ یَّدْخُلُهَا یَنْعَمُ وَلَا یَبْأَسُ وَ یَخْلُدُ وَلَا یَمُوْتُ وَلَا یَبْلٰی ثِیَابُهُمْ وَلَا یَفْنٰی شَبَابُهُمْ (ترمذی ج۲ص۷۹،سنن الدارمی ج۲ص۴۲۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! مخلوق کی تخلیق کس چیز سے ہوئی؟ فرمایا ,,پانی سے ہم نے عرض کیا جنت کی تعمیر کس چیز سے ہوئی؟ آپ نے فرمایا ,,ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی اور اس کا گارا خالص مشک کا ہے، اسکے کنکر یاقوت اور موتی کے ہیں اور اسکی مٹی زعفران کی ہے۔ جو اس میں داخل ہوگا نعمتوں سے لطف اندوز ہوگا کبھی

مایوس اور کبیدہ خاطر نہ ہوگا، ہمیشہ رہے گا اسے موت نہیں آئے گی، نہ انکے کپڑے پرانے ہوں گے اور نہ ہی ان کی جوانی فنا ہوگی۔''

جنت کے پودے

حدیث:(۱۱) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,لَقِیْتُ اِبْرَاهِیْمَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ ! اَقْرِئْ اُمَّتَکَ مِنِّیَ السَّلَامَ وَ اَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَیِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَاَنَّهَا قِیْعَانٌ وَاَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

(ترمذی ج۲ص۱۸۴، کنزالعمال ج۱ص ۲۳۳)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,شب معراج میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی تو انہوں نے فرمایا ''اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیں اور بتادیں کہ جنت کی مٹی پاکیزہ اس کا پانی میٹھا، اور وہ ہموار میدان ہے اسکے پودے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر،، ہیں۔

جنتی نعمتوں کے اوصاف

حدیث(۱۲):عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ لِاَصْحَابِهٖ ,,اَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِیَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ نُوْرٌ یَتَلَأْلَأُ وَرَیْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَ قَصْرٌ مُّشَیَّدٌ وَ نَهْرٌ مُّطَّرِدٌ وَ فَاکِهَةٌ کَثِیْرَةٌ نَضِیْجَةٌ وَ زَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِیْلَةٌ وَ حُلَلٌ کَثِیْرَةٌ فِیْ مَقَامٍ اَبَدٍ فِیْ حَبْرَةٍ وَ نَضْرَةٍ فِیْ دُوْرٍ عَالِیَةٍ سَلِیْمَةٍ بَهِیَّةٍ قَالُوْا نَحْنُ الْمُشَمِّرُوْنَ لَهَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ,,قُوْلُوْا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ ذَکَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَیْهِ۔

(ابن ماجہ ج۲ص۳۲۲،صحیح ابن حبان ج۹ص۲۳۸)

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ سے فرمایا ہے کوئی جنت کے لئے مستعد و برانگیختہ جسکی کوئی مثال نہیں ہے بخدا جنت چمکتا ہوا نور، اس میں جھومتے ہوئے پھول، بلند محل، جاری نہریں اور پکے ہوئے میوے ہیں، خوبصورت اور خوش اخلاق بیویاں اور بہت سے لباس ہیں، وہ ایسا مقام ہے جہاں ہمیشہ تازگی اور بہار ہے بڑا بلند محل اور اونچا مقام ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اسکے لئے تیار ہیں آپ نے فرمایا انشاء اللہ کہو پھر آپ نے جہاد کی ترغیب دلائی اور اسکی کیفیت بیان فرمائی۔

عدن و فردوس

حدیث(۱۳)عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِيْنٍ وَ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ,,وَمَسَاكِنُ طَيِّبَةٌ فِی جَنّٰتِ عَدْنٍ ’’قَالَ قَصْرٌ مِّنْ لُؤْلُؤَةٍ فِی ذٰلِكَ الْقَصْرِ سَبْعُوْنَ دَارًا مِنْ يَّاقُوْتَةٍ حَمْرَآءَ فِی كُلِّ دَارٍ سَبْعُوْنَ بَيْتًا مِنْ زَبَرْ جَدَةٍ خَضْرَآءَ، فِی كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُوْنَ سَرِيْرًا عَلٰی كُلِّ سَرِيْرٍ فِرَاشًا مِّنْ كُلِّ لَوْنٍ ، عَلٰی كُلِّ فِرَاشٍ زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ , فِی كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُوْنَ مَائِدَةً عَلٰی كُلِّ مَآئِدَةٍ سَبْعُوْنَ لَوْنًا مِنْ طَعَامٍ فِی كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُوْنَ وَ صِيْفَةً وَ يُعْطَى الْمُؤْمِنُ مِنَ الْقُوَّةِ فِی غَدَاةٍ وَاحِدَةٍ مَّا يَاتِی عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَجْمَعُ ’’(تفسیر الطبری پ۱۰ص۲۰۳)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس آیت ’’وَمَسَاكِنُ طَيِّبَةٌ فِی جَنّٰتِ عَدْنٍ،، (اور جنت عدن میں ستھرے مکانات ہیں) کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا،،وہ موتیوں کے محل ہوں گے، ہر محل میں ستر گھر ہونگے سرخ یاقوت کے ہر گھر میں

سبز زمرد کے ستر مکان ہونگے ہر گھر میں ستر تخت ہوں گے، ہر تخت پر ہر قسم کے بچھونے ہونگے ہر بچھونے پر اسکی بیوی حور عین ہوگی، ہر مکان میں ستر دستر خوان ہونگے، ہر دستر خوان پر ہر قسم کے کھانے ہونگے اور ہر مکان میں خدمت کے لئے ستر خادم ہونگے، مومن کو ہر صبح ان تمام چیزوں کے صرف میں لانے کی قوت دی جائیگی۔

☆ جنت عدن کے بارے میں کئی اقوال ہیں بعض نے کہا ’’عدن‘‘ جنت میں ایک نہر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جنت کے درمیانی حصہ کا نام ہے اور یہ بھی مروی ہے کہ ’’عدن‘‘ تجلیات الٰہی کے نزول کی ایک جگہ ہے جس میں انبیاء صدیقین اور شہداء رہیں گے اور دیدار الٰہی سے مشرف ہونگے۔ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عدن جنت میں ایک محل کا نام ہے جس میں پانچ ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے پر پانچ ہزار پردے لٹکے ہوں گے جس میں انبیاء، صدیقین، اور شہداء داخل ہوں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(تفسیر طبری ج ۱۰ص۲۰۳۔۲۰۵)

حدیث(۱۴):عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارَ اَنَّ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ,,اَلْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ منهاما بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّ اَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَاَوْسَطُهَا الْفِرْدَوْس وَاِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تَفْجُرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ (ابن ماجه ج ۲ ص ۳۲۱، ترمذی ج۲ ص ۷۹، مشكوة)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان اتنی مسافت ہے جتنی آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔ فردوس جنت کا سب سے اوپر والا درجہ ہے اس سے اوپر عرش الٰہی ہے، اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں، جب تم اللہ سے مانگو تو جنت فردوس مانگو۔

جنتی دروازے اور داخلین جنت

حدیث(۱۵)عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ „مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ مِنْ شَیْءٍ مِّنَ الْاَشْیَاءِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ دُعِیَ مِنْ اَبْوَابٍ یَعْنِیْ الْجَنَّةَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَیْرٌ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصِّیَامِ بَابِ الرَّیَّانِ۔

(بخاری ج ۱ ص۵۱۷، نسائی ج ۲ ص ۴۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی چیز کا ایک جوڑا خرچ کرے تو اسے جنت کے سب دروازوں سے بلایا جائیگا، جو مجاہد ہے اسے جہاد والے دروازے سے اور جو خیرات کرتا ہے اسے خیرات والے دروازے سے اور جو روزہ رکھتا ہے اسے روزہ والے دروازے سے جسے باب ریان کہا جاتا ہے۔

جنت کے بالا خانے

حدیث:(۱۶)عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ „اِنَّ فِیْ الْجَنَّةِ لَغُرَفًا یُرٰی ظُهُوْرُ هَا مِنْ بُطُوْنِهَا وَ بُطُوْنُهَا مِنْ ظُهُوْرِهَا „فَقَامَ اِلَیْهِ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ لِمَنْ هِیَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَالَ „هِیَ لِمَنْ اَطَابَ الْکَلَامَ وَ اَطْعَمَ الطَّعَامَ وَاَدَامَ الصِّیَامَ وَ صَلّٰی بِاللَّیْلِ وَ النَّاسُ نِیَامٌ (ترمذی ج ۲ ص۷۹)

ترجمہ: حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ”جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا اندر باہر سے اور باہر اندر سے نظر

آتا ہے“ ایک اعرابی نے اٹھکر عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ کس کے لئے ہیں؟ آپ نے فرمایا„ یہ اس کے لئے ہے جس نے اچھی گفتگو کی، کھانا کھلایا، روزوں کا پابند رہا اور رات کے وقت جب لوگ سوتے ہوں اللہ کیلئے نماز پڑھی“۔

حدیث(۱۷):عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَیَتَرَاءُ وْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ کَمَا تَتَرَاءُ وْنَ الْکَوْکَبَ الدُّرِّیَّ الْغَابِرَ فِیْ الْاُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ اَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَیْنَهُمْ „قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! تِلْکَ مَنَازِلُ الْاَنْبِیَاءِ لَایَبْلُغُهَا غَیْرُهُمْ ؟ قَالَ بَلٰی وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ رِجَالٌ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ صَدَّقُوا الْمُرْسَلِیْنَ“

(بخاری ج ۱ ص ۴۶۱)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ”جنتی اپنے اپنے درجات کے مطابق بالا خانوں میں سے ایک دوسرے کو اسطرح دیکھیں گے جسطرح مشرقی تارے کو یا مغرب میں غروب ہونے والے یا طلوع ہونے والے تارے کو دیکھتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ نبیوں کے قیام گاہ ہوں گے جن میں ان کے سوا کسی کی رسائی نہیں ہوگی؟ آپ نے فرمایا ”ہاں کیوں نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ لوگ بھی ہوں گے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور تمام رسولوں کی دل سے تصدیق کی۔

جنت کے باغات و برتن

حدیث:(۱۸)عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ „اِنَّ فِی الْجَنَّةِ جَنَّتَیْنِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِیَتُهُمَا وَمَا فِیْهِمَا وَ جَنَّتَیْنِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِیَتُهُمَا وَمَا فِیْهِمَا وَمَا بَیْنَ الْقَوْمِ وَبَیْنَ اَنْ یَّنْظُرُوْا اِلٰی

رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِى جَنَّةِ عَدْنٍ ۔

(مسلم ج اص ۱۰۰، ابن ماجہ ج اص ۱۷، ترمذی ج ۲ ص ۷۹، ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جنت میں دو باغ ہیں جن کے برتن اور جو کچھ ان میں ہے چاندی کے ہیں، اور دو باغ ایسے ہیں جنکے برتن اور جو کچھ ان میں ہے سونے کے ہیں۔ جنت عدن میں لوگوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف کبریائی کی چادر حائل ہوگی جو اسکے چہرے پر ہے۔

☆ خوشقسمت ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ کے خوب صورت زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کر کے فضل الٰہی کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب رہے اور جنت کی نعمتوں کو پاکر فرحاں وشاداں اپنی آنکھیں ٹھنڈی کی۔ کتنا مبہوج وفرحت بخش وہ منظر ہوگا جب بندہ جنت کے ان باغوں میں چہل قدمی کر رہا ہوگا ۔ مزید برآں یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا جس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت ہی نہیں، بار الٰہ! ہمیں بھی ایمان پر ثابت قدم رکھ اور اعمال صالحہ کی توفیق دے کر جنت میں اپنے دیدار سے فیض یاب فرما آمین!!

جنتی خیمے

حدیث(۱۹): عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ لَخِيْمَةً مِنْ دُرَّةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا فِى كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ لَايَرَوْنَ الْاٰخَرِيْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ (ترمذی ج ۲ ص ۷۹)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''کہ جنت میں ایسا کھلا کھلا موتی کا خیمہ ہے جسکی چوڑائی ساٹھ میل کی ہے۔ اس کے ہر گوشہ میں اس کے اہل خانہ ہونگے مگر وہ دوسرے گھومنے پھرنے والے مومنوں کو نہ دیکھ سکیں گے۔''

حدیث(۲۰): عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,,لَمَّا اُسْرِيَ بِى دَخَلْتُ الْجَنَّةَ رَأَيْتُ مَوْضِعًا يُسَمّٰى لِبِيْدَخٍ عَلَيْهِ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ وَ الزَّبَرْجَدِ الْاَخْضَرِ وَ الْيَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ يَقُلْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ ! مَا هٰذَا النِّدَاءُ ؟ فَقَالَ هٰؤُلَاءِ الْمَقْصُوْرَاتُ فِى الْخِيَامِ اِسْتَأْذَنَّ رَبَّهُنَّ فَاذِنَ لَهُنَّ فَيَقِفْنَ وَ يَقُلْنَ نَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ وَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَرْتَحِلُ وَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى ,,حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِى الْخِيَامِ ،،۔ (درمنثور ج ۶ ص ۲۱۲)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب مجھے معراج کی رات سیر کرائی گئی تو میں جنت میں گیا وہاں بیدح نام کی ایک جگہ نہر دیکھی، وہاں موتیوں سبز، زبرجد اور سرخ یاقوت کے خیمے نصب تھے، آواز آئی السلام علیک یا رسول اللہ! میں نے جبریل سے پوچھا یہ کیسی آواز ہے؟ انہوں نے کہا یہ آواز خیموں میں پردہ نشیں حوروں کی ہے، انہوں نے اپنے رب سے اجازت چاہی کہ آپکو سلام کریں تو رب العلمین نے ان کو اجازت دیدی، پھر وہ حوریں کہنے لگیں کہ ہم ایسی خوش رہنے والی ہیں کہ ہم کو کبھی غصہ نہیں آتا، اور ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم کبھی یہاں سے کوچ نہیں کریں گے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمان الٰہی

ترجمہ ''حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشیں'' کی تلاوت فرمائی۔

جنت کی سواری

حدیث(۲۱): عَنْ اَبِى اَيُّوْبَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّى اُحِبُّ الْخَيْلَ اَفِى الْجَنَّةِ خَيْلٌ ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,,اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ اُتِيْتَ بِفَرَسٍ مِّنْ يَاقُوْتَةٍ لَهٗ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ ثُمَّ طَارَ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ۔

(ترمذی ج ۲ ص ۸۰، مشکوۃ ص ۴۹۸)

ترجمہ: حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! مجھے گھوڑوں سے محبت ہے کیا جنت میں گھوڑے ہونگے ؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر تم داخل جنت ہوئے تو تمہارے پاس یاقوت کا ایک گھوڑا لایا جائے گا جس کے دو پر ہوں گے تم اس پر سوار ہوگے پھر جہاں تم چاہوگے تمہیں اڑا کر لیجایا جائے گا۔

جنت میں خواہش زراعت

حدیث:(۲۲): عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ اَلْجَنَّةَ مَرَّ رَجُلٌ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ ! اِئْذَنْ لِیْ فِی الزَّرْعِ فَقَالَ اللّٰهُ لَهٗ ,,هٰذِهِ الْجَنَّةُ كُلْ مِنْهَا حَیْثُ شِئْتَ فَقَالَ یَارَبِّ ! اِئْذَنْ لِیْ فِی الزَّرْعِ، فَیَأْذَنُ لَهٗ فَیَبْذُرُ حَبَّةً فَلَا یَلْتَفِتُ حَتّٰى تَعُوْدَ كُلُّ سُنْبُلَةٍ طُوْلُهَا اِثْنَتٰى عَشَرَةَ ذِرَاعًا ثُمَّ لَا یَبْرَحُ مَكَانَهٗ حَتّٰى یَكُوْنَ مِنْهُ رُكَامٌ اَمْثَالُ الْجِبَالِ (کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۰۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب اہل جنت جنت میں ہونگے تو ایک شخص کا گزر ہوگا اور کہے گا اے رب! مجھے کھیتی کرنیکی اجازت عطا فرما تو اللہ تعالیٰ اس شخص سے فرمائیگا یہ جنت ہے اس سے جو چاہو کھاؤ تو وہ عرض کریگا اے رب! مجھے کھیتی کرنیکی اجازت دے تو اللہ اسے اجازت دے گا، وہ شخص دانہ بوئے گا اور ابھی اس کی توجہ بھی نہیں ہٹے گی کہ ساری بالیاں نکل آئیں گی جنکی لمبائی بارہ گز کی ہوگی، پھر وہ شخص اپنی جگہ سے ہٹنے بھی نہیں پائیگا کہ پہاڑ کی مانند اس کے ڈھیر ہوجائیں گے۔

اہل جنت کے اوصاف

حدیث:(۲۳): عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُوْرَتُهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ لَا یَبْصُقُوْنَ فِیْهَا وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ ، اٰنِیَتُهُمْ فِیْهَا الذَّهَبُ ، وَاَمْشَاطُهُمْ مِّنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ ، یُرٰى مُخُّ سُوْقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ ، لَا اِخْتِلَافَ بَیْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ، قُلُوْبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ ، یُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ۔

(بخاری ج ۱ ص ۴۶۰ ابن ماجہ ص ۳۲۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا,, جو گروہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح درخشندہ ہوں گے انہیں تھوکنے ناک صاف کرنے اور بول وبراز کرنے کی بالکل حاجت نہیں ہوگی، ان کے برتن سونے کے ہوں گے اور کنگھیاں سونے چاندی کی، ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگے گا، اور ان کا پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا، ان میں سے ہر ایک کو دو بیویاں ملیں گی جو ایسی حسین ہوں گی کہ گوشت کے اوپر سے ان کی پنڈلیوں کا مغز نظر آئیگا، ان لوگوں کے درمیان کوئی اختلاف ہوگا اور نہ ہی ان کے دلوں میں ذرا بھی بغض ہوگا ان کے دل ایک طرح ہوں گے وہ صبح وشام (نعمتیں پاکر) اللہ کی تسبیح میں رطب اللسان ہونگے۔

حدیث۔(۲۴): عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ,,اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ یَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى مِثْلِ ضَوْءِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةَ الثَّانِیَةَ عَلٰى مِثْلِ اَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّیٍّ فِی السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً یُرٰى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَّرَائِهَا

(ترمذی ج ۲ ص ۸۰)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,قیامت کے دن جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی طرح تابندہ ہوگا، اور دوسرا گروہ آسمان کے نہایت روشن ستارے کی طرح ہوگا۔ ان میں سے ہر ایک مرد کیلئے دو بیویاں ہوں گی اور ہر بیوی پر ستر جوڑے ہوں گے جن کے باہر سے ان کی پنڈلیوں کا گودا دکھے گا۔

☆ سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ نے جنت میں ملنے والی عورتوں کو کس طرح حسن و جمال سے نوازا ہے اور حسن کمال میں کس طرح بے نظیر ہیں۔ تو ہم کیوں نہ انھیں دنیاوی بے پردہ و نامحرم عورتوں پر ترجیح دیں

ادنی جنتی کا حال

حدیث(۲۵): عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِن الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,اَدْنٰی اَھْلِ الْجَنَّۃِ الَّذِیْ لَہٗ ثَمَانُوْنَ اَلْفَ خَادِمٍ وَّاِثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ زَوْجَۃً وَّتُنْصَبُ لَہٗ فِیْہِ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ وَّیَاقُوْتٍ کَمَا بَیْنَ الْجَابِیَۃِ اِلٰی صَنْعَآءَ" (صحیح ابن حبان ج ۹ ص۲۴۶، ترمذی ج ۲)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی للہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,کہ ادنی جنتی کا حال یہ ہوگا کہ اس کے اسی ہزار خادم ہوں گے اور بہتر بیویاں اور اسکے لئے موتیوں زبرجد اور لعل کا خیمہ لگایا جائے گا وران کے درمیان فاصلہ اتنا ہی ہوگا جتنا ,,جابیہ اور صنعاء،، کے درمیان ہے۔

جنت میں کالے کا گوراپن

حدیث(۲۶): عَنِ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اَنَّہٗ لِیُرٰی بَیَاضُ الْاَسْوَدِ فِی الْجَنَّۃِ مِنْ مَّسِیْرَۃِ اَلْفِ عَامٍ (کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۰۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جنت میں سیاہ آدمی کی سفیدی ایک ہزار سال کی مسافت سے بھی دکھائی دے گی۔

جنتی کی طاقت

حدیث(۲۷): عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ,,یُعْطٰی الرَّجُلُ فِی الْجَنَّۃِ کَذَا وَ کَذَا مِنَ النِّسَاءِ،،قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ! وَمَنْ یُّطِیْقُ ذٰلِکَ ؟ قَالَ ,,یُعْطٰی قُوَّۃَ مِائَۃٍ،،

(صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۶ ، مشکوۃ ص۴۹۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ,,جنت میں ایک آدمی کو اتنی، اتنی (یعنی بہت) عورتیں دیجائیں گی،، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول علیک السلام! کون شخص اتنی زیادہ عورتوں کی طاقت رکھیگا؟ آپ نے فرمایا ایک آدمی کو سو مردوں کی طاقت دی جائیگی۔

جنتی کا چھرہ بال سے خالی ہوگا

حدیث(۲۸): عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَھْلُ الْجَنَّۃِ جُرْدٌ مُرْدٌ کَحْلٰی لَایَفْنٰی شَبَابُھُمْ وَلَا تَبْلٰی ثِیَابُھُمْ

(ترمذی ج ۲ ص ۸۰،مشکوۃ ص ۴۹۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا ,,اہل جنت کے بدن اور چہرے پر بال نہیں ہوں گے، ان کی آنکھیں

سرمگیں ہوں گی، انکی جوانی ختم نہیں ہوگی، اور نہ ہی ان کے کپڑے بوسیدہ ہونگے۔

حدیث(۲۹):عَنۡ مُعَاذِ بۡنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ قَالَ "یَدۡخُلُ اَھۡلُ الۡجَنَّۃِ الۡجَنَّۃَ جُرۡدًا مُرۡدًامُکَحِّلِیۡنَ اَبۡنَاءُ ثَلَاثِیۡنَ اَوۡ ثَلَاثٍ وَّ ثَلَاثِیۡنَ سَنَۃً "(ترمذی ج ۲ ص ۸۱)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ,جنتی جنت میں اس حال میں داخل ہونگے کہ ان کے جسم اور چہرہ پر بال نہیں ہونگے ان کی آنکھیں سرمگیں ہونگی ,وہ تیس یا تینتیس سال کی عمر کے ہونگے۔

☆ کاش مسلمان مغربی تہذیب اور گمراہ قوموں کے تباہ کن فیشن چھوڑ کر سنت انبیاء اور طریق مصطفیٰ کی اتباع کرتے اور اپنے چہروں کو اسلامی شعار سے آراستہ کرتے کیونکہ اسی میں عقبیٰ کی بھلائی ہے اور اس کا خلاف کرنے میں بربادی ہے

طریق مصطفیٰ کو چھوڑنا ہے وجہ بربادی
اسی سے قوم دنیا میں ہوئی بے اقتدار اپنی

حوران جنت کی خوبصورتی

حدیث(۳۰):عَنۡ عَبۡدِاللّٰہِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ قَالَ ,,اِنَّ الۡمَرۡأَۃَ مِنۡ نِسَآءِ اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ لَیُرٰی بَیَاضُ سَاقِھَا مِنۡ وَّرَاءِ سَبۡعِیۡنَ حُلَّۃً حَتّٰی یُرٰی مُخُّھَا وَ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ یَقُوۡلُ ,,کَاَنَّھُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَ الۡمَرۡجَانُ ،،فَاَمَّا الۡیَا قُوۡتُ فَاِنَّہٗ حَجَرٌ لَوۡ اَدۡخَلۡتَ فِیۡہِ سِلۡکًاثُمَّ اسۡتَصۡفَیۡتَہٗ لَاَ رِیۡتَہٗ مِنۡ وَّرَآئِہٖ۔(صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۴ ، ترمذی ج ۲ ص ۸۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنتی عورتوں کی پنڈلیوں کی سفیدی ستر جوڑوں کے نیچے سے نظر آئیگی

یہاں تک کہ ان کی پنڈلیوں کا گودا بھی نظر آئیگا اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے گویا کہ وہ یاقوت اور مونگے ہیں یاقوت ایک ایسا پتھر ہے کہ اگر اس میں دھاگہ ڈال کر باہر سے دیکھو تو اندر کا حصہ باہر سے دکھے گا۔

حدیث(۳۱):عَنۡ اَبِیۡ سَعِیۡدٍ عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ قَالَ ,,اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَّکِئُ فِی الۡجَنَّۃِ سَبۡعِیۡنَ مَسۡنَدًا قَبۡلَ اَنۡ یَّتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأتِیۡہِ اِمۡرَأَۃٌ فَتَضۡرِبُ عَلٰی مَنۡکَبَۃٍ فَیَنۡظُرُ وَجۡھَہٗ فِی خَدِّھَا اَصۡفٰی مِنَ الۡمِرۡأٰۃِ وَاِنَّ اَدۡنٰی لُؤۡلُؤَۃٍ عَلَیۡھَا تُضِیۡءُ مَابَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ فَتُسَلِّمُ عَلَیۡہِ فَیُرَدَّ السَّلَامَ وَیَسۡأَلُھَا مَنۡ اَنۡتِ؟ فَتَقُوۡلُ اَنَا مِنَ الۡمَزِیۡدِ وَاِنَّہٗ لَیَکُوۡنَ عَلَیۡھَا سَبۡعُوۡنَ ثَوۡبًا فَیَنۡفُذُھَا بَصَرُہٗ حَتّٰی یُرٰی مُخُّ سَاقِھَا مِنۡ وَّرَآءِ ذٰلِکَ وَاّنَ عَلَیۡھَا مِنَ التِّیۡجَانِ اِنَّ اَدۡنٰی لُؤۡلُؤَۃٍ مِّنۡہُ لَتُضِیۡءُ ما بَیۡنَ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ ۔(مشکوۃ ص ۵۰۰ ,صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۵)

ترجمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت کا ایک مرد جنت میں ستر مسندوں پر تکیہ لگائے ہوگا اس کے کروٹ بدلنے سے پہلے۔ پھر اس کے پاس ایک عورت آئیگی جو اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے گی یہ شخص اسکے رخسار میں اپنا چہرہ دیکھے گا جو آئینے سے زیادہ صاف ہوگا، اس پر ادنی موتی ایسا ہوگا کہ پورب وپچھّم کو چمکا دیگا وہ عورت اس سے سلام کریگی یہ اس کا جواب دیگا اور پوچھے گا تو کون ہے؟ وہ کہے گی میں مزید نعمتوں میں سے ہوں، اس پر ستر کپڑے ہونگے جنھیں اس کی نگاہ آرپار کر جائیگی یہاں تک کہ اسکی پنڈلی کا گودا ان کپڑوں کے اوپر سے دکھے گا، اس پر ایسا تاج ہوگا کہ ان کے ادنی موتی سے مشرق ومغرب درخشاں وتاباں ہوجائیں گے۔

حدیث(۳۲):عَنۡ اُمِّ سَلۡمَۃَ قَالَتۡ قُلۡتُ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ اَخۡبِرۡنِیۡ عَنۡ قَوۡلِ اللّٰہِ ,,حُوۡرٌ عِیۡنٌ ،،قَالَ ,,حُوۡرٌ بِیۡضُ عَیۡنٍ ضَخَّامُ الۡعُیُوۡنِ

شَقْرَالْجَرْدَاءِ بِمَنْزِلَةِ جَنَاحِ النُّسُوْرِ،،قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !اَخْبِرْنِی عَنْ قَوْلِهٖ ,,فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ،،قَالَ ,,خَيْرَاتُ الْاَخْلَاقِ ،حِسَانُ الْوُجُوْهِ ،، قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِهٖ ,,كَاَنَّهُنَّ بِيْضٌ مَّكْنُوْنٌ،،قَالَ ,,رِقَّتُهُنَّ كَرِقَّةِالْجِلْدِ الَّذِی رَأَيْتَ فِیْ دَاخِلِ الْبَيْضَةِ وَمِمَّا يَلِیَ الْقِشْرَ وَهُوَ الْعُرْفِیُّ ،،قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !اَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِهٖ عُرُبًا اَتْرَابًا قَالَ ,,هُنَّ اللَّوَاتِیْ قُبِضْنَ فِی دَارِ الدُّنْيَا عَجَائِزَ ، رُمْضَآءَ شُمْطَآءَ ، خَلَقَهُنَّ اللّٰهُ بَعْدَ الْكِبْرَ فَجَعَلَهُنَّ عَذَارَیٰ عُرُبًا مُتَعَشِّقَاتٍ مُحَبَّبَاتٍ اَتْرَابًا عَلٰی مِيْلَادٍ وَاحِدٍ ،،قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَنِسَاءُ الدُّنْيَا اَفْضَلُ اَمْ حُوْرُ الْعِيْنِ ؟ قَالَ بَلْ نِسَاءُ الدُّنْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ كَفَضْلِ الظِّهَارَةِعَلَی الْبِطَانَةِ ،،قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! وَبِمَا ذَاكَ ؟ قَالَ ,,لِصَلَاتِهِنَّ وَ صِيَامِهِنَّ وَ عِبَادَتِهِنَّ اللّٰهَ ، اَلْبَسَ اللّٰهُ وُجُوْهَهُنَّ النُّوْرَ وَاَجْسَادَهُنَّ الْحَرِيْرَبِيْضَ الْاَلْوَانِ خُضْرَ الثِّيَابِ ، صَفْرَآءَ الْحُلِیِ ، مَجَامِرُهُنَّ الدُّرُّ وَاَمْشَاطُهُنَّ الذَّهَبَ يَقُلْنَ اَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَانَمُوْتُ اَبَدًا وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤَسُ اَبَدًا ، وَنَحْنُ الْمُقِيْمَاتُ فَلَا نَظْعَنُ اَبَدًا اَلَا وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ اَبَدًا۔ طُوْبٰی لِمَنْ كُنَّا لَهٗ وَكَانَ لَنَا ،،قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَلْمَرْأَةُمِنَّا تَتَزَوَّجُ زَوْجَيْنِ وَ الثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ ثُمَّ يَمُوْتُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُوْنَ مَعَهَامَنْ يَكُوْنُ زَوْجُهَا ؟ قَالَ ,,يَا اُمِّ سَلَمَةَ !اِنَّهَا تُخَيَّرُ فَتَخْتَارُ اَحْسَنَهُمْ خُلُقًا ، فَتَقُوْلُ اَیْ رَبِّ ! اِنَّ هٰذَا كَانَ اَحْسَنُهُمْ مَعِیَ خُلُقًا فِی دَارِالدُّنْيَا فَزَوِّجْنِيْهَا ۔يَا اُمَّ سَلَمَةَ ! ذَهَبَ الْحُسْنُ الْخُلُقُ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

(المعجم الكبير للطبرانی ج ٢٣ ص ٣٦٧۔٣٦٨)

ترجمہ:حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول

اللہ ! مجھے اللہ تعالی کے قول ,,حورعین،، کے بارے میں بتائیں تو آپ نے اسکی تفسیر یوں فرمائی وہ گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی ہونگی اور گدھ کے پر کی طرح گھنی پلکیں والی ہونگی،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! فرمان الٰہی ,,کَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ،، کی تفسیر فرمائیں آپ نے فرمایا جیسے سیپ میں موتی صاف اور شفاف ہوتا ہے جسکو کسی نے چھوا نہ ہو، وہ عورتیں اسی طرح صاف اور بے چھوئی ہونگی،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ !فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ کی تفسیر فرمائیں آپ نے فرمایا وہ صورت میں حسین اور سیرت میں جمیل اچھی عادت کی ہونگی،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ !کَاَنَّهُنَّ بِيْضٌ مَّكْنُوْنٌ،، کی تفسیر فرمائیں آپ نے فرمایا کہ ان عورتوں کی کھال اس طرح باریک ہوگی جسطرح انڈے کے چھلکے کے اندر لپٹی ہوئی کھال باریک ہوتی ہے،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! قرآن کی آیت ,,عُرُبًا اَتْرَابًا ،، کی تفسیر فرمائیں آپ نے فرمایا جو عورتیں دنیا میں بوڑھی ہو کر فوت ہونگی ان کے بال سفید ہو چکے ہونگے اور کمزور ہو چکی ہونگی اللہ تعالیٰ انہیں بڑھاپے کے بعد دوشیزہ بنا کر اٹھائیگا اور وہ اپنے شوہروں سے محبت کرنیوالی ہونگی اور سب ایک عمر (تیس سال) کی ہونگی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! آیا دنیا کی عورتیں افضل ہونگی یا حورعین افضل ہونگی؟ آپ نے فرمایا دنیا کی عورتیں حورعین سے اسطرح افضل ہونگی جسطرح ظاہر باطن سے افضل ہوتا ہے،، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! اسکی وجہ؟ آپ نے فرمایا ان کی افضلیت کا سبب ان کے روزے، ان کی نمازیں اور عبادات الٰہی ہیں ۔اللہ تعالیٰ ان کے چہروں میں نور پیدا کر دیگا، ان کا جسم ریشم کی طرح نرم و نازک ہوگا، رنگ گورا ہوگا کپڑے سبز ہونگے، سبز زیورات ہونگے، ان کی انگیٹھی موتی کی ہوگی اور کنگھیاں سونے کی۔ وہ کہیں گی سنو! ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی نہیں مریں گی، سنو ہمیشہ نعمت والی ہیں کبھی مغموم نہیں ہونگی، ہم قیام کرنے والیاں ہیں کبھی سفر نہیں کریں گی ، ہم خوش ہونیوالیاں ہیں کبھی ناراض نہیں ہونگی ۔اس کو مبارک ہو جس کے لئے ہم ہیں اور وہ

ہمارے لئے ہے۔ میں نے عرض کیا ہماری بعض عورتیں دنیا میں دوخاوندوں سے یکے بعد دیگرے نکاح کرتی ہیں، بعض عورتیں تین اور چار سے تو وہ عورت جنت میں کس خاوند کے نکاح میں ہوگی؟ آپ نے فرمایا،، اے ام سلمہ! اس عورت کو اختیار دیا جائیگا اور جس خاوند کا اخلاق دنیا میں سب سے اچھا ہوگا وہ اسکو اختیار کریگی اور کہے گی اے میرے رب! میرے اس خاوند کا اخلاق سب سے اچھا تھا، میرا اس کے ساتھ نکاح کردے اے ام سلمہ! دنیا اور آخرت کی بھلائی اچھے اخلاق کیساتھ وابستہ ہے۔

اگر جنتی عورت بجانب دنیا جھانکے تو؟

حدیث(۳۳)عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم قالَ لَرَوۡحَۃٌ فِی سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَوۡ غَدۡوَۃٌ خَیۡرٌ مِّنَ الدُّنۡیَا وَمَا فِیۡھَا وَلَقَابُ قَوۡسِ اَحَدِکُمۡ مِّنَ الۡجَنَّۃِ اَوۡ مَوۡضَعُ قَیۡدٍ یَعۡنِی سَوۡطَہٗ خَیۡرٌ مِّنَ الدُّنۡیَا وَمَا فِیۡھَا وَلَوۡ اَنَّ اِمۡرَأَۃً مِّنۡ اَھۡلِ الۡجَنَّۃِ اِطَّلَعَتۡ اِلٰی اَھۡلِ الۡاَرۡضِ لَاَضَاءَتۡ مَا بَیۡنَھُمَا وَلَمَلأَتۡہُ رِیۡحًا وَلَنَصِیۡفُھَا عَلٰی رَأۡسِھَا خَیۡرٌ مِّنَ الدُّنۡیَا وَمَا فِیۡھَا۔

(بخاری ج ا ص ۳۹۲، صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۵)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، صبح یا شام کو اللہ کی راہ میں کچھ دیر نکلنا بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے، اور تم میں سے کسی کو جنت میں کمان یا کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اور اگر جنت کی کوئی عورت اہل زمین کی طرف جھانک دے تو زمین و آسمان کی درمیان فضا روشنی سے جگمگا جائے اور خوشبو سے معطر ہوجائے اور حورعین کے سر پر جو دوپٹہ ہوگا وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔

حوران جنت کا لعاب

حدیث(۳۴)عَنۡ اَنَسٍ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ ,,لَوۡ اَنَّ حُوۡرَاءَ بَزَقَتۡ فِی بَحۡرٍ لُجِّیٍّ لَعَذُبَ ذٰلِکَ مِنۡ عَذۡوَبَۃِ رِیۡقُھَا (در منثور ج ٥ ص ٧٥٤)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، اگر جنتی حور تلخ (کڑوے) پانی کے سمندر میں تھوک دے تو اس کے مٹھاس سے سمندر کا پورا پانی شیریں ہوجائے گا۔

حوران جنت کی نغمہ سنجیاں

حدیث(۳۵): عَنۡ عَلِیٍّ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الۡجَنَّۃِ لَمُجۡتَمِعًا لِلۡحُوۡرِ الۡعِیۡنِ یَرۡفَعۡنَ بِأَصۡوَاتٍ لَمۡ یَسۡمَعِ الۡخَلَائِقُ مِثۡلَھَا یَقُلۡنَ ,,نَحۡنُ الۡخَالِدَاتُ فَلَا نَبِیۡدُ ، وَنَحۡنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبۡأَسُ وَنَحۡنُ الرَّاضِیَاتُ فَلَا نَسۡخَطُ طُوۡبیٰ لِمَنۡ کَانَ لَنَا وَکُنَّا لَہٗ،،

(ترمذی ج ٢ ص ٨٤ ، مشکوۃ ص ٥٠٠)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،، جنت میں ایک جگہ ہے جہاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اکٹھا ہوکر ایسی بلند آواز کرتی ہیں کہ اسکی مثل مخلوق نے نہیں سنی۔ کہتی ہیں ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی نہیں مریں گی، نعمتوں میں رہنے والی ہیں کبھی مغموم نہ ہونگی، ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہونگی، خوش بخت ہے وہ جو ہمارے لئے ہے اور ہم اس کے لئے ہیں۔

جنت میں بیوی سے جماع

حدیث(۳٦)عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

اَنَّهٗ قِيْلَ لَهٗ اَيَطَاُ فِى الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ رَحْمًا رَحْمًا فَاِذَا قَامَ عَنْهَا رَجَعَتْ مُطَهَّرَةً بِكْرًا (صحيح ابن حبان ج۹ ص ۲۴۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا جنتی جنت میں وطی بھی کریگا؟ تو آپ نے فرمایا ہاں! قسم ہے اس ذات کی جس کے دست رحمت میں میری جان ہے خوب اچھی طرح۔ جب جماع سے فارغ ہوجائیگا تو پھر وہ پہلے کی طرح پاک وصاف اور دوشیزہ ہوجائیگی۔

حدیث(۳۷): عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ,,اِنَّ الْمُؤْمِنَ كُلَّمَا اَرَادَ زَوْجَةً وَجَدَهَا عَذْرَاءَ ،، (درمنثور ج ۵ ص ۵۰۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مؤمن جنت میں جب بھی کسی بیوی سے جماع کا قصد کریگا تو اسے کنواری ہی پائیگا۔

مشروبات جنت

حدیث(۳۸): عَنْ اَنَسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ,,اِنَّ اَسْفَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ دَرَجَةً لَمَنْ يَّقُوْمُ عَلٰى رَأْسِهٖ عَشَرَةُ آلَافِ خَادِمٍ ، بِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ صَحْفَتَانِ ، وَاحِدَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ وَالْاُخْرٰى مِنْ فِضَّةٍ ، فِىْ كُلِّ وَاحِدَةٍ لَوْنٌ لَيْسَ فِى الْاُخْرٰى مِثْلُهٗ ، يَاْكُلُ مِنْ اٰخِرِهَا مِثْلَ مَا يَاْكُلُ مِنْ اَوَّلِهَا يَجِدُ لِاٰخِرِهَا مِنَ الطِّيْبِ وَالَّذَّةِ مِثْلَ الَّذِىْ يَجِدُ لِاَوَّلِهَا ثُمَّ يَكُوْنُ ذٰلِكَ رِيْحَ الْمِسْكِ الْاَذْفَرِ ، لَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ ، اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ

(در منثور ج ۵ ص ۷۳۲ بحواله طبرانى)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا بہشت کی کمترین منزل میں رہنے والوں کا حال یہ ہوگا کے انکی خدمت کیلئے دس

ہزار خدام کمر بستہ ہونگے ہر ایک کے ہاتھ میں دو پیالے ہونگے ، ایک سونے کا اور دوسرا چاندی کا ہر ایک کا رنگ دوسرے سے مختلف ہوگا، اول وآخر ہر پیالے کا کھانا یکساں مرغوب ومعطر ہوگا پھر وہ خالص مشک کی خوشبو میں تبدیل ہوجائیگا، انہیں قضائے حاجت تھوک اور رینٹھ کی ضرورت پیش نہیں آئیگی، آمنے سامنے تخت پر آپس میں بھائی کی طرح ہونگے۔

حدیث(۳۹): عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ فَقَالَ ,,وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَيَأْخُذَنَّ اَحَدُكُمَ الْلُّقْمَةَ فَيَجْعَلُهَا فِىْ فِيْهِ ثُمَّ يَخْطُرُ عَلٰى بَالِهٖ طَعَامٌ اٰخَرُ فَيَتَحَوَّلُ الطَّعَامُ الَّذِىْ فِىْ فِيْهِ عَلَى الَّذِىْ اِشْتَهٰى ،، ثُمَّ قَرَأَ ,,وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِى الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ،، (در منثور ج ۵ ص ۷۳۳)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ,,قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، تم میں سے ایک آدمی نوالہ لیکر منہ میں رکھے گا کہ دوسرے کھانے کی خواہش جی میں پیدا ہوگی تو منہ کا نوالہ حسب خواہش کھانا میں بدل جائیگا،، پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ترجمہ: اور اس میں ہے جو جی چاہے اور جس سے آنکھوں کو لذت پہنچے، اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے۔

بھنا ہوا پرندہ

حدیث(۴۰) عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,,اِنَّكَ سَتَنْظُرُ اِلَى الطَّيْرِ فَتَشْتَهِيْهِ فَيَخِرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ مَشْوِيًّا ،، (در منثور ج ۵ ص ۷۳۳)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ,, جنت میں تمہاری نگاہ ایک پرندہ پر جا پہنچے گی اور تمہارے دل

میں اسکے کھانے کی خواہش پیدا ہوگی تو وہ تمہارے سامنے بھونا ہوا حاضر ہو جائے گا۔

☆اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ''(الواقعة ۲۱)

ترجمہ: اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسکی تفسیر میں فرماتے ہیں اگر جنتی کو پرندوں کے گوشت کی خواہش ہوگی تو اس کے حسب مرضی پرندہ اڑتا ہوا آئیگا اور رکابی میں بھنا ہوا پیش ہوگا اس میں سے جتنا چاہے گا کھائیگا پھر وہ اڑ جائیگا (خزائن العرفان)

جنتی کا پہلا کھانا

حدیث(۴۱): قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ طَعَامٍ يَاْكُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ حُوْتٍ (بخاری ج۲ ص ۹۶۹)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سب سے پہلے جنتی جو کھانا کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔

شراب جنت

اہل جنت کو جہاں نوع بہ نوع لذیذ ونفیس کھانے ملیں گے تفریح طبع کی خاطر نازک خرام وخوش الحان دوشیزائیں اور خدمت کے واسطے ہزاروں خدمتگار ملیں گے وہیں انھیں پینے کو شراب طہور ملی گی جو دنیاوی نشہ آور شراب سے یکسر جدا ہوگی، جس سے عقل ماؤف ومختل نہیں ہوگی جبکہ دنیاوی شراب کے پینے سے عقل میں اختلال وفتور چھا جاتا ہے، اس شراب کو حاصل کرنے کے لئے بدن کو حرکت وجنبش بھی نہیں دینی پڑیگی، جیسے ہی اشتہا ہوگی برتن حاضر ہوگا اور پینے کے بعد برتن واپس اپنی جگہ از خود چلا جائے گا۔

کاش ہماری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ جائے اور چند دن کی دنیاوی عیش وعشرت کو ترک کرکے گناہوں کے ارتکاب سے خود کو بچائیں اور دنیاوی شراب کے پینے

سے باز رہیں تاکہ ہمیں بھی مشروبات جنت حاصل ہو جائیں۔اللہ ہمیں برے عمل سے بچائے اور نیک عمل کی توفیق بخشے۔آمین!

حدیث(۴۲) عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَشْتَهِى الشَّرَابَ مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ فَيَجِئُ اِلَيْهِ الْاِبْرِيْقُ فَيَقَعُ فِىْ يَدِهٖ فَيَشْرِبُ فَيَعُوْدُ اِلٰى مَكَانِهٖ (درمنثور ج ۵ ص ۵۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت کا ایک شخص جنتی شراب پینے کی خواہش کریگا تو شراب کا پیالہ اس کے ہاتھ میں آگرے گا پھر جب اس سے وہ شخص پی لے گا، تو پھر دوبارہ پیالہ اپنی جگہ واپس چلا جائے گا۔

جنت کی نہریں اور حوض کوثر

حدیث(۴۳) عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ بَحْرَ الْمَاءِ وَ بَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْخَمَرِ ثُمَّ تَشَقَّقُ الْاَنْهَارُ بَعْدُ ،،(ترمذی ج ۲ ص ۸۴صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۴۹)

ترجمہ: حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں پانی، شہد، دودھ، اور شراب کے دریا ہیں پھر ان سے دوسری نہریں پھوٹتی ہیں۔

حدیث(۴۴): عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاالْكَوْثَرُ ؟قَالَ ذَاكَ نَهْرٌ اَعْطَانِيْهِ اللّٰهُ يَعْنِىْ فِى الْجَنَّةِ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ فِيْهِ طَيْرٌ اَعْنَاقُهَا كَاَعْنَاقِ الْجَزْرِ, قَالَ عُمَرُ اِنَّ هٰذِهٖ لَنَا عِمَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَتُهَا اَنْعَمُ مِنْهَا،، (ترمذی ج۲ ص ۸۰)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کوثر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا جنت میں ایک نہر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید، اور شہد سے زیادہ شیریں ہے۔ اس میں ایسے پرندے ہیں جنکی گردنیں اونٹوں کی گردنوں جیسی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یہ جانور بڑا خوش نصیب ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا انکے کھانیوالے ان سے بھی زیادہ خوش نصیب ہیں۔

حدیث(۴۵): عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ „اَلْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِى الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوْتِ وَالدُّرِّ، تُرْبَتُهٗ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَماءُهٗ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثَّلْجِ،، (ابن ماجه ج ٢ ص ٣٢٢)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ,,کوثر جنت میں ایک نہر ہے جس کے کنارے سونے کے ہیں اور اسکے پانی بہنے کی جگہ پر یاقوت اور موتی جڑے ہیں، اسکی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

جنت میں اللہ تعالی کا دیدار

ازیں قبل بیان ہوا کہ مؤمنین صالحین داخلۂ جنت کے بعد عیش ونشاط میں رہیں گے ،حسب مرضی قسم قسم کی نعمتیں میسر ہونگی ، سونے چاندی کے پرشکوہ محلوں میں مسرور ہونگے ، خوبصورت باغیچوں کے فرحت بخش مناظر سے قلوب واذہان کو کیف وسرور ملے گا ، ایسی عفت مآب پردہ نشیں حوروں کا وصل ہوگا کہ ان میں سے کوئی ایک زمین پر وارد ہوجائے تو نگاہیں اس مہ جبیں کے حسن کی تاب نہ لاسکیں، ایک ہی جلوہ میں چکاچوند ہوجائیں، شہباز حسن طائرعقل کے پر نوچ لے، خور وخواب، آرام وقرار سب فراموش کردے، اس کے پنجہ

گازیں، ساعد سیمیں کی چمک، چشم مخمور کے جام، شمع رخسار، صبح جبیں کی جھلک میں گم ہوجائے، اس کے سیاہ گیسوعنبر بار کا لخلخہ سونگھے تو سونگھتے ہی رہ جائے، سرو قامت کے خرام سے خانۂ دل میں ایک قیامت بپا ہوجائے، آواز جانگداز کی ساعت سے دل جلا جائے، تیز نگاہ سینۂ بے کینہ کے پار اور قوس وقزح نما تیغ ابرو سے جگر فگار ہوجائے۔

دردل عاشق چو عشق آتش افروخت   ہر چہ جز معشوق بود آں راسوخت

لیکن عاشقان الٰہی کیلئے یہ ساری بہاریں کچھ حیثیت نہیں رکھتیں، ان کیلئے تو سب سے بڑھ کر نعمت دیدار الٰہی کی نعمت ہوگی، انہیں تو صرف جلوۂ یار کا اشتیاق ہوگا اور باقی چیزوں سے بیزاری ہوگی، خوشنودئ مولیٰ کے طالب وامیدوار ہونگے۔

سب سے بیگانہ ہے اے یار شناسا تیرا
حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا

حدیث۔(۴۶) عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْبَجَلِّى قَالَ „كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ ,اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهٗ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَاالْقَمَرَ لَاتَضَامُوْنَ فِى رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا اعلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ صَلٰوةٍ قَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا،،ثُمَّ قَرَأَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ۔

(ترمذی ج۲ص۸۲، صحیح ابن حبان ج۹ص۲۶۶، بخاری ج۱ص۸۱)

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا، آپ نے فرمایا تم عنقریب اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تمہیں اسکے دیدار سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی، پس تم بطور خصوص طلوع آفتاب سے اور

غروب آفتاب سے پہلے نمازیں پڑھنا لازم کرلو۔،، پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی
’’(ترجمہ:اپنے رب کی پا کی بولوطلوع آفتاب سے پہلے اورغروب آفتاب سے پہلے)۔

حدیث۔(۴۷):عَنْ صُهَیْبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهٖ
,,لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ ،،قَالَ ,,اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ
نَادٰی مُنَادٍ اَنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا ، قَالُوْ ا اَلَمْ یُبَیِّضْ وُجُوْهَنَا وَیُنَجِّنَا
مِنَ النَّارِ وَیُدْ خِلْنَا الْجَنَّةَ ؟قَالُوْا بَلٰی فَیَكْشِفُ قَالَ ,,فَوَاللّٰهِ مَا اَعْطَاهُمْ
شَیْأً اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِّنَ النَّظْرِ اِلَیْهِ"۔(مسلم ج ا ص۱۰۰،ترمذی ج۸۲)

ترجمہ: حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس آیت کی تفسیر (ترجمہ: نیک کام کرنیوالوں کیلئے اچھا اجر ہے اور ایک زائد انعام
ہے،،) میں فرمایا,,جب اہل جنت جنت میں داخل ہوجائیں گےتو ایک منادی ندا کریگا بے
شک تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کا ایک وعدہ ہے،اہل جنت کہیں گے کیا اللہ تعالیٰ نے ہمارے
چہرے سفید نہیں کئے؟ کیا اللہ نے ہمیں دوزخ سے نجات نہیں دی اور جنت میں داخل نہیں کیا
؟وہ کہیں گے کیوں نہیں! پھر اللہ تعالیٰ اپنے چہرے سے حجاب اٹھادیگا۔آپ نے فرمایا پس اللہ
کی قسم اللہ نے ان کو اس سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں دی کہ وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھیں۔

حدیث(۴۸):عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اَنَّهٗ لَقِیَ اَبَا هُرَیْرَةَ ، فَقَالَ
اَبُوْهُرَیْرَةَ اَسْأَلُ اللّٰهَ اَنْ یُّجْمِعَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ فِی سُوْقِ الْجَنَّةِ ۔قَالَ سَعِیْدٌ
اَوَ فِیْهَا سُوْقٌ ؟قَالَ نَعَمْ اَخْبَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,اَنَّ
اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوْهَا نَزَلُوْا فِیْهَا بِفَضْلِ اَعْمَالِهِمْ فَیُؤْذَنُ لَهُمْ فِیْ مِقْدَارِ
الْجُمُعَةِ مِنْ اَیَّامِ الدُّنْیَا فَیَزُوْرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَیَبْرُزُ لَهُمْ عَرْشُهٗ وَیَتَبَدَّاَ
لَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوْضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُّوْرٍ وَمَنَابِرُ مِنْ
لُؤْلُؤٍ وَمَنَابِرُ مِنْ یَاقُوْتٍ وَمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنَابِرُ مِنْ
فِضَّةٍ ، وَیَجْلِسُ اَدْنَاهُمْ وَمَا فِیْهِمْ دَنِیٌّ عَلٰی كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ ، مَا

یَرَوْنَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَرَاسِیِّ بِاَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ قُلْتُ یَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ ! هَلْ نَرٰی رَبَّنَا ؟ قَالَ نَعَمْ ! هَلْ تَتَمَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الشَّمْسِ
وَالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ ؟ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ
وَجَلَّ وَلَا یَبْقٰی فِیْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ اَحَدٌ اِلَّا حَاضَرَهُ االلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
مُحَاضَرَةً حَتّٰی اَنَّهٗ یَقُوْلُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ ,,اَلَا یَذْكُرُ یَا فُلَانُ ! یَوْمَ عَمِلْتَ
كَذَاوَكَذَا؟ یُذَكِّرُهُ بَعْضَ عَذَارَاتِهٖ فِی الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَفَلَمْ تَغْفِرْلِیْ ؟
فَیَقُوْلُ بَلٰی فَبِسِعَةِ مَغْفِرَتِیْ بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهٖ فَبَیْنَمَاهُمْ كَذٰلِكَ غَشِیَتْهُمْ
سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَیْهِمْ طِیْبًا لَمْ یَجِدُوْا مِثْلَ رِیْحِهٖ شَیْئًا قَطُّ
ثُمَّ یَقُوْلُ قُوْمُوْ ا اِلٰی مَا اَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَیْتُمْ قَالَ
,,فَنَاتِیْ سُوْقًا قَدْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ فِیْهِ مَالَمْ تَنْظُرُ الْعُیُوْنُ اِلٰی مِثْلِهٖ وَلَمْ
تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ یَخْطُرْ عَلَی الْقُلُوْبِ قَالَ ,,فَیَحْمِلُ لَنَا مَا اشْتَهَیْنَا لَیْسَ
یُبَاعُ فِیْهِ شَیْءٌ وَلَا یُشْتَرٰی وَفِیْ ذٰلِكَ السُّوْقِ یَلْقَی اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا فَیَقْبِلُ الرَّجُلُ ذُوْالْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَیَلْقٰی مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَمَا فِیْهِمْ
دَنِیٌّ فَیَرُوْعُهٗ مَا یَرٰی عَلَیْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا یَنْقَضِیْ اٰخِرُ حَدِیْثِهٖ حَتّٰی
یَتَمَثَّلَ عَلَیْهِ اَحْسَنُ مِنْهُ ، وَذٰلِكَ اَنَّهٗ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یَّحْزَنَ فِیْهَا ،قَالَ
ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰی مَنَازِلِنَا فَتَلَقَّنَا اَزْوَاجُنَا فَیَقُلْنَ مَرْحَبًا وَاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ
وَاِنَّ بِكَ الْجَمَالُ وَالطِّیْبُ اَفْضَلُ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا
الْیَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّوَجَلَّ وَیَحِقُّنَا اَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا ۔ (ابن
ماجه ج۲ ص ۳۲۲، ترمذی ج۲ ص ۸۱، صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۶۵)

ترجمہ:حضرت سعید ابن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی،حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اللہ تعالیٰ
سے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور تمہیں جنت کے بازار میں جمع کردے،حضرت سعید نے

کہا کیا جنت میں بازار بھی ہونگے ؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں ! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے کہ جب جنت میں جنتی داخل ہونگے تو ان کو ان کے اعمال کے اعتبار سے فضیلت دی جائیگی ۔ پھر جتنے عرصہ میں دنیا میں جمعہ کا دن آتا ہے اتنا عرصہ گزرنے کے بعد وہ اپنے رب کے باغات میں سے ایک باغ میں ظاہر کیا جائیگا ۔ پھر ان کے لئے اس میں کچھ نور کے منبر رکھے جائیں گے اور کچھ موتیوں کے منبر ہونگے ، اور کچھ یاقوت کے اور کچھ سونے اور چاندی کے منبر ہونگے ۔ ان میں سے ادنی درجے کا جنتی مشک و کافور کے ٹیلے پر بیٹھے گا ، حالانکہ کوئی ان میں ادنی درجہ کا نہیں ہوگا ، اور یہ نہیں سمجھیں گے کہ کرسیوں پر بیٹھنے والے ان سے افضل ہیں ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ! کیا ہم اپنے رب کو دیکھیں گے ؟ آپ نے فرمایا ''ہاں ! کیا تمہیں سورج یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے سے کوئی تکلیف ہوتی ہے ؟ ہم نے کہا نہیں ! آپ نے فرمایا اسی طرح تم کو اپنے رب عزوجل کو دیکھنے سے کوئی تکلیف نہیں ہوگی ۔ اس مجلس کے ہر شخص سے اللہ تعالیٰ بلا حجاب گفتگو فرمائیگا حتیٰ کہ ان میں سے ایک شخص سے اللہ تعالیٰ فرمائیگا اے فلان ابن فلان ! کیا تجھ کو فلان دن یاد ہے جب تو نے فلاں فلاں بات کہی تھی ؟ پھر اللہ تعالیٰ اسکو بعض گناہ یاد دلائیگا وہ شخص کہے گا اے میرے رب ! کیا تو نے مجھے بخش نہیں دیا تھا ؟ اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیوں نہیں ! تم میرے بخشنے ہی کیوجہ سے اپنے اس درجہ تک پہونچے ہو ۔ لوگ اسی کیفیت میں ہوں گے کہ ان پر ایک بادل چھا جائے گا اور ان پر ایسی خوشبو کی بارش ہوگی کہ اس جیسی خوشبو انہوں نے اس سے پہلے کبھی نہیں سونگھی ہوگی ۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائیگا ,,اس انعام واکرام کی طرف اٹھو جو میں نے تمہارے لئے تیار کر رکھا ہے ، پھر جسکی تمہیں خواہش ہو لے لو ۔ پھر ہم ایک بازار میں جائیں گے جس کو فرشتوں نے گھیرا ہوگا اس بازار میں ایسی چیزیں ہوں گی جنکو اس سے پہلے آنکھوں نے نہیں دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سنا ہوگا اور نہ دلوں میں ان کا خیال آیا ہوگا ۔ پھر جس چیز کی ہمیں خواہش ہوگی وہ ہمیں دیدی جائیگی ۔ اس بازار میں کوئی چیز فروخت کی جائیگی نہ خریدی جائیگی اور اس بازار

میں اہل جنت ایک دوسرے سے ملاقات کریں گے اور بلند درجہ والا خود آگے بڑھ کر اپنے سے کم درجہ والا سے ملے گا اور حقیقت میں وہاں کوئی ادنی نہیں ہوگا ، کم درجہ والا بلند درجہ والے کا لباس دیکھ کر غمگین ہوگا ، ابھی ان کی بات ختم نہیں ہوگی کہ وہ دیکھے گا کہ اس کے اوپر اس سے بھی عمدہ لباس ہے ، اور وہ اس وجہ سے کہ جنت میں کوئی شخص غمگین نہیں ہوگا ، ہم اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ جائیں گے ہماری بیویاں ہم سے ملاقات کر کے کہیں گی مرحبا ! خوش آمدید جس وقت آپ یہاں سے گئے تھے اس وقت کی بہ نسبت آپکا حسن و جمال اب بہت زیادہ ہے ، ہم کہیں گے آج ہمیں اپنے رب کے دربار میں بیٹھنا نصیب ہوا تھا '' لہذا ہمیں ایسا ہی ہونا چاہئے تھا ۔

رضائے الٰہی

حدیث (۴۹) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ لِاَھْلِ الْجَنَّۃِ ,,یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ فَیَقُوْلُوْنَ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَضِیْتُمْ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ مَا لَنَا لَا نَرْضٰی وَقَدْ اَعْطَیْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ فَیَقُوْلُ اَنَا اُعْطِیْکُمْ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالُوْا وَاَیَّ شَیْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اُحِلُّ لَکُمْ رِضْوَانِیْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ اَبَدًا

(بخاری ج ۲ ص ۱۱۲۱ ، ترمذی ج ۲ ص ۸۲ صحیح ابن حبان ج ۹ ص ۲۶۶)

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائیگا اے اہل جنت ! وہ کہیں گے لبيك ربنــا وسعديك ۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تم راضی ہوگئے وہ کہیں گے ہم کیوں راضی نہیں ہوں گے حالانکہ تو نے ہمیں وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی عطا نہیں کیں ۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں تم کو اس سے بھی افضل چیز عطا کروں گا ، وہ کہیں گے کہ اے رب ! ان نعمتوں سے افضل کون سی نعمت ہوگی ؟ اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں تم پر اپنی رضا حلال

کردوں گا اور تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

حدیث(۵۰)عَنْ اِبْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,بَیْنَا اَھْلُ الْجَنَّۃِ فِیْ نَعِیْمِھِمْ اِذْ سَطَعَ لَھُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُؤُسَھُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَیْھِمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ فَقَالَ ,,اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ!وَذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰہِ ,,سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ،، فَیَنْظُرُ اِلَیْھِمْ وَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ ،فَلَا یَلْتَفِتُوْنَ اِلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّعِیْمِ مَا دَامُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ حَتّٰی یَحْتَجِبَ عَنْھُمْ وَیَبْقٰی نُوْرُہٗ وَبَرْکَتُہٗ عَلَیْھِمْ ۔

(ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۷ درمنثور ج ۵ ص ۵۰۱)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’جنت والے اپنی نعمتوں سے لذت حاصل کرنے میں مشغول ہونگے کہ اچانک ایک نور چمکے گا وہ اپنے سروں کو اٹھائیں گے تو خدا تعالیٰ ان پر اوپر کی جانب سے جلوہ افروز ہوگا اور وہ فرمائیگا اے اہل! جنت تم پر سلامتی ہو‘‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول ’’سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ‘‘ کا،اہل جنت اسکی جانب دیکھیں گے اور وہ ان کی جانب دیکھے گا،اہل جنت کسی اور نعمت کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے جب تک خدا کو دیکھتے رہیں گے حتیٰ کہ وہ ان سے محجوب ہو جائیگا،اس کا نور اور اسکی برکت ان پر باقی رہ جائیگی۔

حیات ابدی

حدیث(۵۱)عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,یُقَالُ لِاَھْلِ الْجَنَّۃِ یَا اَھْلَ الْجَنَّۃِ خُلُوْدٌ لَا مَوْتٌ , وَلِاَھْلِ النَّارِ یَا اَھْلَ النَّارِ خُلُوْدٌ لَامَوْتٌ,,(بخاری ج ۲ ص ۹۶۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا اہل جنت سے کہا جائیگا ,,اے اہل جنت ہمیشگی ہے موت نہیں،اور جہنمی سے کہا جائیگا اے جہنمی!اس میں ہمیشگی ہے موت نہیں آئیگی۔

☆جنت میں موت طاری نہیں ہوگی وہاں دائمی زندگی حاصل ہوگی،اہل جنت ہمیشہ کیلئے اس میں اسکی نعمتوں سے لطف اندوزی کرتے رہیں گے،شاداں وفرحاں رہیں گے اور جہنم میں بھی کبھی موت نہیں آئیگی اس طرح سے اہل جہنم ہمیشہ قسم قسم کے عذاب میں گرفتار رہیں گے۔

دخول جنت کے اسباب

جب آپ جنت اور اس کی رنگ برنگ نعمتوں سے آگاہ ہو چکے تو اب آیئے!ان آحادیث کا مطالعہ کرتے ہیں جن میں جنت میں لے جانے والے عملوں کا ذکر ہے۔ہم ان کو اپنا لائحہ عمل بنائیں تاکہ ان کے سبب اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا فضل فرمائے اور داخل جنت کرے۔

حدیث(۵۲):عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ یَوْمًا قَرِیْبًا مِنْہُ وَنَحْنُ نَسِیْرُ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ! اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِیَ الْجَنَّۃَ وَ یُبَاعِدُ نِیْ عَنِ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِیْمٍ وَاِنَّہٗ اَیَسْرُ عَلٰی مَنْ یَّسَّرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَعْبُدُ اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوۃَ , وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَیْتَ ،،ثُمَّ قَالَ ,,اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَبْوَابِ الْخَیْرِ ؟اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ ، وَالصَّدَقَۃُ تُطْفِی الْخَطِیْئَۃَ ،وَصَلَاۃُ الرَّجُلِ فِی جَوْفِ اللَّیْلِ ،،ثُمَّ قَرَأَ ,,تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتّٰی بَلَغَ ,,یَعْمَلُوْن،،

(ترمذی ج ، ابن ماجہ ، در منثور ج ۵ ۳۳۷)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ایک دن میں آپ سے قریب ہوا اور قافلہ رواں دواں تھا ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسے کام بتایئے جو جنت میں لیجائیں اور جہنم سے دور کر دیں ارشاد فرمایا،تم نے بڑی بات پوچھی ہاں! جس پر اللہ تعالیٰ آسان کر دے اسکے لئے آسان ہے۔اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراؤ، نماز قائم کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو۔پھر ارشاد فرمایا،،کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتادوں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے، اور نماز تہجد پڑھنا آدھی رات کے بعد۔پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی (ترجمہ: ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو خوب امید سے پکارتے ہیں)

حدیث(۵۳):عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,,كُلُّ اُمَّتِىْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ اَبٰى ؟ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِىْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ اَبٰى (بخاری ج ۲ ص ۱۰۸۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،،میری ہر امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا ''عرض کیا یا رسول اللہ! انکار کرنیوالا کون ہے؟ ارشاد ہوا جس نے میری اطاعت کی وہ داخل جنت ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ منکر ہوا۔

☆یعنی بہ سبب حب رسول واطاعت حضور داخل جنت ہوگا اور بوجہ انکار وعصیان داخلۂ جنت ممنوع ہوگا۔معلوم ہوا کہ سرکار کی اطاعت سے اعراض کرنا بربادی کا سبب ہے۔

حدیث(۵۴)عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,,مَنْ اَحَبَّنِىْ كَانَ مَعِىَ فِى الْجَنَّةِ ،،(مشكوة ص ۳۰، الشفاء ج ۲ ص ٥٦٦)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ سے محبت رکھے گا، جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

حدیث۔(۵۵): عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

(در منثور ج ٥ ص ٦٤٠)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا،، جنت کی کلیدیں لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے،،۔

حدیث۔(۵۶):عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ يُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ "اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ ،،

(مسلم ج۱ص۱۲۲، ابوداؤد ص۲۳، ابن ماجہ ص۳۶)

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص پوری طرح وضو کرتا ہے اور اسکے بعد یہ پڑھتا ہے''اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ''تو اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

حدیث(۵۷):عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَبِىْ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ,,مَا مِنْ عَبْدٍ يُّصَلِّىَ الصَّلٰوتِ الْخَمْسَ ، وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكٰوةَ ، يَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ ، اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ '

'(نسائی، صحیح ابن حبان ج۳ص۱۲۲، درمنثور ج۵ص۶۱۴)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز پنج وقتہ ادا کرتا ہے، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے، اور ماہ رمضان کا روزہ رکھتا ہے اور سات بڑے گناہوں سے بچتا ہے تو روز قیامت اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

☆ گناہ کبیرہ وہ ہے جس کے ارتکاب پر قرآن وسنت میں وعید وارد ہے۔ حدیث میں مذکور سات گناہ کبیرہ سے مراد شرک ، سحر، ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا ،میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور پاکباز عورت پر تہمت لگانا۔

حدیث(۵۸)عَنْ عَائِشَةَ قَالَت قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,مَنْ ثَابَرَ عَلٰی ثِنْتَیْ عَشَرَۃَرَکْعَۃً مِّنَ السُّنَّۃِ بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّھْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّھْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ،،(ابن ماجه ص ۸۰)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’جو بارہ رکعت سنن مؤکدہ کی پابندی کریگا اس کے لئے جنت میں ایک گھر تعمیر کیا جائیگا۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد اور دو بعد مغرب، دو بعد عشاء اور دو فجر سے پہلے۔

حدیث(۵۹): عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ رَبْعِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ ,,اِفْتَرَضْتُ عَلٰی اُمَّتِکَ خَمْسَ صَلَوٰتٍ وَ عَھِدْتُ عِنْدِیْ عَھْدًا اَنَّہٗ مَنْ حَافَظَ عَلَیْھِنَّ لِوَقْتِھِنَّ اَدْخَلْتُہُ الْجَنَّۃَ وَمَنْ لَّمْ یُحَافِظْ عَلَیْھِنَّ فَلَا عَھْدَ لَہٗ عِنْدِیْ "(ابن ماجه ص ۱۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا,,میں نے آپکی امت پر پانچ نمازیں فرض کیں اور ان کے لئے میرے پاس ایک عہد ہے، جو ان نمازوں کی ان کے وقتوں پر محافظت کرے گا، انھیں میں جنت میں داخل کروں گا اور جو انکی پابندی نہیں کرے گا اس کے لئے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے۔

حدیث(۶۰): عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ بَابًا یُقَالُ لَہُ الضُّحٰی فَاِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ نَادٰی مُنَادٍ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُدِیْمُوْنَ صَلٰوۃَ الضُّحٰی ؟ ھٰذَا بَابُکُمْ فَادْخُلُوْہُ بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ "(در منثور ج ٥ ص ٦٤٠)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسکا نام ضحیٰ ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکار نے والا پکار کر کہے گا کہاں ہیں وہ لوگ جو نماز چاشت کی پابندی کرتے تھے؟ یہ تمہارا دروازہ ہے اس سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

حدیث(۶۱): عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ,,مَنْ صَلَّی الضُّحٰی ثِنْتَیْ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ قَصْرًا مِّنْ ذَھَبٍ فِی الْجَنَّۃِ(ابن ماجه ص ۹۸)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو چاشت کی بارہ رکعت پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت میں سونے کا ایک محل تعمیر فرماتا ہے۔

حدیث(۶۲): عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ قال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,یَجْمَعُ اللّٰہُ النَّاسَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْ صَعِیْدٍ وَاحِدٍ یُسْمِعُھُمُ الدَّاعِیُّ وَیَنْفُذُھُمُ الْبَصَرُ فَیَقُوْمُ مُنَادٍ فَیُنَادِیْ ,,اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَحْمَدُوْنَ اللّٰہَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ؟ فَیَقُوْمُوْنَ وَھُمْ قَلِیْلٌ فَیَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ثُمَّ یَعُوْدُ فَیُنَادِیْ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانُوْا تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ ؟ فَیَقُوْمُوْنَ وَھُمْ قَلِیْلٌ فَیَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ فَیَعُوْدُ فَیُنَادِیْ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانُوْا لَا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ؟فَیَقُوْمُوْنَ وَھُمْ قَلِیْلٌ

فَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يَقُوْمُ سَائِرُ النَّاسِ فَيُحَاسَبُوْنَ،،

(در منثور ج ٥ ص ٩٥ بحواله بيهقى)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا فرمائیگا تا کہ پکارنے والوں کی آواز سن سکیں اور سب کو دیکھ سکیں۔ ایک منادی نداء کریگا کہاں ہیں وہ لوگ جو خوشی وغم ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے؟ وہ لوگ کھڑے ہوں گے جو تعداد میں کم ہونگے اور بے حساب وکتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ پھر منادی ندا کریگا وہ لوگ کہاں ہیں جو اپنی خوابگاہوں سے الگ رہتے تھے؟ یہ لوگ کھڑے ہوں گے جو تعداد میں کم ہوں گے اور بغیر حساب کے جنت میں داخل ہونگے، پھر ندا ہوگی کہاں ہیں وہ لوگ جنھیں ان کی تجارت، خرید وفرخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں رکھتے؟ تو وہ کھڑے ہوں گے جو تعداد میں کم ہوں گے اور بے حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ پھر تمام لوگوں کا حساب شروع ہو جائیگا۔

حدیث(۶۳): قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ „مَنْ قَالَ حِيْنَ يَدْخُلُ السُّوْقَ „لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِى وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَحٰى عَنْهُ اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ ،،(ابن ماجه ج ١ ص ١٦١)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بازار داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے „لا اله الا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد يحى ويميت وهو حى لا يموت بيد ه الخير كله وهو على كل شىء قدير“ تو اللہ تعالیٰ اسکے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک لاکھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور جنت میں ایک محل

تعمیر فرماتا ہے۔

حدیث(۶۴): عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ „اِنّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِأَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنَّهٗ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ“

(ابن ماجہ ص ۲۷۵، ترمذی، مسلم، بخاری ج۲ ص۱۰۹۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان ناموں کا وظیفہ کریگا جنت میں داخل ہوگا، وہ ایک ہے اور ایک کو پسند رکھتا ہے۔

حدیث(۶۵): عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ رَّجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ“(نسائى ج ٢ ص ٤٨ ، ابن ماجه ص ٢٠٠)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جس نے اللہ کی راہ میں اتنی دیر جنگ کی جتنی دیر میں اونٹنی کا دودھ دوہا جاتا ہے تو اسکے لئے جنت واجب ہوگئی۔

حدیث(۶۶): عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِيْنَةَ اِنْجَفَلَ النَّاسُ اِلَيْهِ وَقِيْلَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِى النَّاسِ لِاَ نْظُرَ اِلَيْهِ فَلَمَّا اِسْتَبَنْتَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهٖ اَنْ قَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُو الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

(ابن ماجه ص ٩٤ ترمذى ج ٢ ص ٧٥)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے لوگ آپکے استقبال کیلئے چلے اور کہتے جاتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں میں بھی آپ کی زیارت کیلئے لوگوں کے ساتھ گیا۔ جب آپکا چہرۂ اقدس نظر آیا تو میں نے پہچان لیا کہ یہ کسی جھوٹے انسان کا چہرہ نہیں ہوسکتا ہے۔آپ نے جو پہلی بات فرمائی وہ یہ تھی ''اے لوگو! ہر ایک کو سلام کرو لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور رات میں جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھو، جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

حدیث۔(۶۷)عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ اَلْخُدْرِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,مَنْ اَکَلَ طَیِّبًا وَعَمِلَ فِیْ سُنَّۃٍ وَ اَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ (ترمذی ج ۲ ص ۸۷)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو حلال کھائے، سنت پر عمل پیرا ہو اور لوگ اسکی آفتوں سے محفوظ و مامون رہیں تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

حدیث(۶۸): عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ عَلَی الطَّرِیْقِ غُصْنُ شَجَرَۃٍ یُؤْذِیْ النَّاسُ فَاَمَطَھَا رَجُلٌ فَاُدْخِلَ الْجَنَّۃَ (ابن ماجہ ص ۲۶۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''راستہ پر کسی درخت کی شاخ ہو، جس سے لوگوں کو تکلیف پہنچ رہی ہو تو اسے جو کوئی آدمی ہٹا دے تو اسکے سبب وہ جنت میں داخل کیا جائیگا۔

حدیث(۶۹): عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعِیْدٍ نِ السَّاعِدِیِّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَکَّلَ لِیْ مَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ وَمَا بَیْنَ لِحَیَیْہِ تَوَکَّلْتُ لَہٗ بِالْجَنَّۃِ (بخاری ج ۲ ص ۱۰۰۵ ترمذی ج ۲ ص ۶۶)

ترجمہ: حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو دونوں ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) ہے اور جو دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) ہے تو میں اسکے لئے جنت کی ضمانت لیتا ہوں۔

حدیث(۷۰): عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,اَیُّمَا اِمْرَاَۃٍ اِتَّقَتْ رَبَّھَا وَحَفِظَتْ فَرْجَھَا لَھَا ثَمَانِیَۃُ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ فَقِیْلَ لَھَا "اُدْخُلِیْ مِنْ حَیْثُ شِئْتِ(در منثور ج ۵ ص ۶۴۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور کہا جائیگا جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

حدیث(۷۱): عَنْ اُمِّ سَلِمَۃَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,اَیُّمَا اِمْرَاَۃٌ مَاتَتْ وَزَوْجُھَا عَنْھَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّۃَ۔

(ابن ماجہ ص ۱۳۳)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو عورت اس حال میں وفات پائے کہ اسکا شوہر اس سے خوش ہو، جنت میں داخل ہوگی۔

حدیث(۷۲): عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا وَ کَافِلُ الْیَتِیْمِ فِیْ الْجَنَّۃِکَھَا تَیْنِ وَاَشَارَ بِاِصْبَعَیْہِ یَعْنِیْ السَّبَابَۃَ وَ الْوُسْطٰی (ترمذی ج ۲ ص ۱۳)

ترجمہ: حضرت سہل ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''میں اور یتیم کی کفالت کرنیوالے ان دونوں انگلیوں کی طرح (قریب قریب) ہونگے'' آپ نے شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

حدیث(۷۳): عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,مَنْ کَانَ لَهٗ بِنْتَانِ اَوْ اُخْتَانِ اَوْ عَمَّتَانِ اَوْ خَالَتَانِ فَعَالَهُنَّ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ "(در منثور ج ۵ ص ۶۴۱)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس دولڑکیاں یا دوبہنیں یا دو پھوپھیاں یا دوخالہ ہوں اور وہ ان کی کفالت کرے تو ان کیلئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

حدیث(۷۴): عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ قَالَ ,,دَخَلَتْ عَلٰی عَائِشَةَ اِمْرَأَةٌ مَعَهَا اِبْنَتَانِ لَهَا فَاَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَّعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا ۔قَالَتْ فَاَتَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ فَقَالَ مَااَعْجَبَكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهٖ الْجَنَّةَ "(ابن ماجه ص ۲۶۱)

ترجمہ: حضرت صعصعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنی دو بیٹیوں کو لے کر آئی ،تو انہوں نے اس عورت کو تین کھجوریں دیں تو اس نے ایک ایک کھجور دونوں بیٹیوں کو دیدی اور باقی کو بھی آدھا آدھا کر کے انہیں میں تقسیم کردی ۔آپ فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے اس بات کی خبر دی تو آپ نے فرمایا تم کو اس بات پر تعجب ہوتا ہے وہ تو اس سے جنت میں داخل ہوگئی۔

حدیث(۷۵): عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ سَأَلَ عَنْ اَبَوَیْهِ وَزَوْجَتِهٖ وَوَلَدِهٖ فَیُقَالُ اِنَّهُمْ لَمْ یَبْلُغُوْا دَرَجَتَكَ وَعَمَلَكَ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ ! قَدْ عَمِلْتُ لِیْ وَلَهُمْ فَیُؤْمَرُ بِالْحَاقِهِمْ بِهٖ۔(المعجم الكبير ۱۲۲۴۸، كنز العمال ج ۱۴ ص ۲۰۲)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت جنت میں داخل ہوجائیں گے تو ان میں سے ایک شخص اپنے

ماں باپ، اپنی بیوی اور اپنی اولاد کے متعلق سوال کرے گا تو اس سے کہا جائے گا کہ انہوں نے وہ درجہ نہیں پایا جو تمہیں ملا اور نہ ہی تمہاری طرح عمل کیا۔ وہ شخص کہے گا اے میرے رب! میں نے اپنے لئے بھی عمل کیا اور انکے لئے بھی عمل کیا ہے۔ پھر یہ حکم دیا جائے گا کہ ان کو اس کے ساتھ ملا دیا جائے۔(یعنی میں نے اپنے اعمال صالحہ کا ثواب ان کو پہنچایا)

حدیث(۷۶): عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,اَیُّمَا مُؤْمِنٍ اَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلٰی جُوْعٍ، اَطْعَمَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَقٰی مُؤْمِنًا عَلٰی ظَمَأٍ سَقَاهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ وَ اَیُّمَامُؤْمِنٍ کَسَا مُؤْمِنًا عَلٰی عُرًی کَسَاهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ(ترمذی ج ۲ ص ۷۱)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا,, جو مومن کسی دوسرے ایماندار کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن جنت کے پھلوں سے کھلائے گا، اور جو ایماندار کسی دوسرے ایماندار کو پیاس کی حالت میں پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے مہر لگائی ہوئی خالص شراب پلائیگا، اور جو مومن کسی برہنہ مومن کو لباس پہنائیگا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا۔

حدیث(۷۷): عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ,,مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا یَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِهَا قِیْلَ لَهٗ اُدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ ۔

(درمنثور ج ۵ ص ۶۴۱ کنزالعمال ج ۱۰ ص ۹۸)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ,,جس نے میری امت پر ایسی چالیس حدیثیں بیان کیں جن سے اللہ تعالیٰ نے انھیں فائدہ پہونچائے تو اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں

میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

حدیث(۷۸):عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ,,مَامُجَادَلَۃُ اَحَدِکُمْ فِیْ الْحَقِّ یَکُوْنُ لَہٗ فِی الدُّنْیَا بِاَشَدِّ مُجَادَلَۃٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لِرَبِّہِمْ فِی اِخْوَانِہِمْ اَلَّذِیْنَ اُدْخِلُوْا النَّارَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ ,,رَبَّنَا ! اِخْوَانَنَا کَانُوْا یُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَیَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَیَحُجُّوْنَ مَعَنَا فَاَدْخَلْتَہُمُ النَّارَ ,,قَالَ فَیَقُوْلُ اِذْہَبُوْا فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ مِّنْہُمْ قَالَ فَیَأْتُوْنَہُمْ فَیَعْرِفُوْنَہُمْ بِصُوَرِہِمْ فَمِنْہُمْ مَنْ اَخَذَتْہُ النَّارُ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَیْہِ وَ مِنْہُمْ مَنْ اَخَذَتْہُ اِلٰی کَعْبَیْہِ فَیُخْرِجُوْنَہُمْ فَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ! قَدْ اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا قَالَ وَیَقُوْلُ اَخْرِجُوْا مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ وَزْنُ دِیْنَارٍ مِّنَ الْاِیْمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ وَزْنُ نِصْفِ دِیْنَارٍ حَتّٰی یَقُوْلَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ وَزْنُ ذَرَّۃٍ قَالَ اَبُوْسَعِیْدٍ فَمَنْ لَّمْ یُصَدِّقْ فَلْیَقْرَأْ ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ ,,اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ اِلٰی عَظِیْمًا۔

(نسائی ج ۲ ص ۲۳۱)

ترجمہ:حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے کسی ایک شخص کا دنیا میں کسی کے لئے جھگڑا اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کیلئے کریں گے جو جہنم میں جا چکے ہوں گے۔ یہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمارے بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ روزہ رکھتے تھے، ہمارے ساتھ حج کرتے تھے، ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے، انہیں دوزخ میں ڈال دیا۔ اللہ تعالی فرمائے گا اچھا جنہیں تم پہچانتے ہو جاؤ جہنم سے نکال لو۔ وہ جہنم میں ان کے پاس جائیں گے، وہ انھیں ان کی شکلیں دیکھ کر پہچان لیں گے۔ ان میں سے بعض کو تو آگ نصف پنڈلیوں تک پکڑی ہوگی اور بعض کو ٹخنوں تک۔ پھر وہ انھیں نکالیں

گے اور عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں جنھیں نکالنے کا حکم فرمایا انہیں ہم نے نکال لیا۔ پھر اللہ تعالی فرمائے گا انہیں بھی نکال لو جن کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی ایمان ہو۔ پھر فرمائے گا انھیں بھی نکال لو جن کے دل میں آدھے دینار کے برابر ایمان ہو۔ حتی کہ فرمائے گا اس کو بھی نکال لو جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہو۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا اب بھی جس شخص کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھ لے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُمَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ عَظِیْمًا " تک (ترجمہ: اللہ تعالی شرک کو معاف نہیں فرماتا اور اس کے علاوہ گناہوں میں جسے چاہے گا بخش دیگا)

☆ مسلمانو! مذکورہ احادیث کو بغور پڑھو اور ان میں جنت میں لیجانے والے اعمال کو بجالاؤ تا کہ تمہارا مولیٰ تم سے خوش ہو کر جنت میں داخل فرمادے۔ ہم آپکی توجہ کو مرکوز کرنے کے لئے احادیث بالا میں مذکور عملوں میں سے چند کا اجمالا بیان کرتے ہیں آپ انھیں خوب دل نشیں کرلیں اور ان پر عمل کا جذبہ پیدا کریں۔ (۱) اللہ ورسول پر ایمان لانا، انبیاء ومرسلین، کتب سماویہ خاص کر قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی تصدیق کرنا۔ (۲) سرکار سے محبت کرنا، ان کی سنتوں پر عمل پیرا ہونا، ان کی اطاعت کرنا اور نافرمانی سے بچنا (۳) پنج وقتہ نماز کی پابندی کرنا (۴) زکوٰۃ ادا کرنا اگر مالک نصاب ہے (۵) صاحب استطاعت کا حج کرنا (۶) ماہ رمضان کا روزہ رکھنا (۷) بعد وضو کلمۂ شہادت پڑھنا (۸) سنن مؤکدہ کی مواظبت کرنا (۹) نماز چاشت اور دیگر نوافل کا اہتمام کرنا (۱۰) اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے، رنج وغم ہر حال میں اللہ کا ذکر کرنا (۱۱) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعاء پڑھنا یعنی دنیاوی معاملات میں الجھ کر بھی خدا کو نہ بھولنا۔ (۱۲) اللہ کی رضا وخوشنودی کیلئے جہاد کرنا خواہ اعلاء کلمۃ الحق کیلئے دشمن سے ہو یا خواہشات نفس کے مقابل ہو یا قلم کے ذریعہ احقاق حق وباطل ہو یا مال ودولت کے ذریعہ خدمات مذہب وملت ہوں۔ (۱۳) ہر ایک کو سلام کرنا (۱۴) بھوکوں کو کھانا کھلانا (۱۵) پیاسے کو پانی پلانا (۱۶) برہنہ جسم کو کپڑا

پہنانا (۱۷) یتیموں، بیٹیوں، خالاؤں، پھوپھیاں اور بہنوں کی بطیّب خاطر پرورش کرنا (۱۸) والدین کی اطاعت کرنا (۱۹) پڑوسی اور خویش واقارب کے حقوق کا پاس ولحاظ رکھنا (۲۰) رزق حلال کمانا اور کھانا۔(۲۱) حرام غذاؤں سے پیٹ کو محفوظ رکھنا (۲۲) حقوق زوجین نبھانا (۲۳) عورت کا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنا (۲۴) عورت کا اپنے شوہر سے محبت کرنا اس کی ناراضگی سے بچنا (۲۵) عورت کا پردہ اختیار کرنا اور غیر محرم کے ساتھ پردہ کا اہتمام کرنا۔(۲۶) اولاد پر شفقت اور ان کے مابین عدل کرنا (۲۷) راستہ سے تکلیف دہ چیزیں دور کرنا (۲۸) اولاد کو اچھی تربیت دینا (۲۹) مہمانوں کا اکرام اور ان کی مہمان نوازی کرنا۔(۳۰) اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات و پیغام کی ترویج واشاعت کرنا (۳۱) اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا (۳۲) بدمذہبوں کی صحبت سے بچنا، اہلسنت وجماعت پر قائم رہنا اور دیگر اعمال صالحہ کے زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرنا کیوں کہ جس شخص کے اندر یہ ساری باتیں پائی جائیں گی وہ انشاءاللہ حقدار جنت ہے۔

اخیر میں دعاء ہے کہ مولیٰ تعالیٰ پیارے حبیب کے وسیلہ سے ہماری اور تمام مسلمین ومسلمات کی مغفرت فرمائے اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، برائی سے دور رکھے، ہمارے والدین واساتذہ بالخصوص مفتئ اعظم نیپال مفتی محمد جیش صاحب قبلہ اور فقیہ عصر مفتی محمد امین الدین اور پیکر علم وعمل حضرت علامہ محمد احمد حسین برکاتی اور مشفق چچا حضرت مولانا محمد ذاکر حسین صاحب نوری، خواہر و برادر اور جمیع مومنین کی عمر وعمل میں بے پناہ برکتیں عطا فرمائے۔آمین! **استغفر اللہ ربی من کل ذنب وأتوب الیہ ،والحمدللہ علیٰ ھٰذاالتوفیق والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ والہٖ وصحبہ اجمعین .**

فقیر ابوالعطر محمد عبدالسلام برکاتی، امجدی عفی عنہ (تاراپٹی، نیپال)
استاذ جامعہ غوثیہ غریب نواز، کھجرانہ، اندور (ایم۔پی۔)
۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

مآخذ

(۱) قرآن مجید
(۲) کنزالایمان
(۳) تفسیر الطبری
(۴) درمنثور
(۵) خزائن العرفان
(۶) صحیح البخاری
(۷) صحیح مسلم
(۸) سنن الترمذی
(۹) سنن ابوداؤد
(۱۰) سنن النسائی
(۱۲) مشکوٰۃ المصابیح
(۱۳) صحیح ابن حبان
(۱۴) المعجم الکبیر للطبرانی
(۱۵) سنن الدارمی
(۱۶) تبیان القرآن
(۱۷) الشفاء
(۱۸) کنزالعمال
(۱۹) خصائص کبریٰ

برائے ایصال ثواب

☆ جدامجد عالی جناب محمد صاحب جان مرحوم

☆ جدۂ مجدہ محترمہ خاتون مرحومہ

☆ عبداللطیف مرحوم والد عتیق بھائی

☆ لئیقن بانو مرحومہ والدہ عتیق بھائی

☆ طاہرہ بانو مرحومہ زوجہ عتیق بھائی

اور

تمام خویش واقارب اور جمیع مؤمنین ومؤمنات ۔اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔آمین !

برائے دعائے صحت وطول عمر

تقدس مآب اماں حضور محترمہ عظیمہ خاتون

والد محترم مولانا محمد ضمیر الدین قادری

برادر محترم مولانا محمد کلام الدین قادری

برادر شفیق محمد نظام الدین

برادر کبیر ماسٹر محمد امام الدین

رفیق معظم حضرت مولانا محمد علاء الدین مصباحی ۔

﴾مصنف کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ تالیفات﴿

۱۔جنت کی خوشبو(مطبوعہ)

۲۔آؤنماز سیکھیں ہندی(مطبوعہ)

۳۔برکت والی رات اردو ہندی(مطبوعہ)

۴۔ماہ رمضان آیا ہندی(مطبوعہ)

۵۔جہنم کی ہولناکیاں(غیر مطبوعہ)

۶۔غیب کی پانچ باتیں(غیر مطبوعہ)

۷۔جیسا کروگے ویسا پاؤگے(غیر مطبوعہ)

۸۔پیری مریدی کی حقیقت(غیر مطبوعہ)

۹۔مختصر سوانح عمری حضور شیر نیپال(غیر مطبوعہ)

۱۰۔سوانح حیات حضور امین شریعت(غیر مطبوعہ)

۱۱۔عون الرحمٰن فی تفسیر القرآن (زیر تصنیف)

کنز الایمان فاؤنڈیشن: وقت کی اہم ترین ضرورت

ساکنان نیپال سے یہ بات مخفی نہیں کہ موجودہ صورت حال جو ہمارے سامنے ہے دینی علم سے عدم دلچسپی، عمل میں سستی وغفلت، وقت کی نزاکت اور، حالات کے تقاضوں سے نا آشنائی، شرعی احکام اور ان کے حدود وقیود اور شرائط سے ناواقفیت کا دور ہے، ان حالات میں ضرورت ہے ایک ایسے ادارہ کی جو علماء ومشائخ کی کتابوں کو شائع کر کے عوام کو وقت کے تقاضوں سے آگاہ کر سکے اور لوگوں کو عقائد حقہ سے واقف کرا سکے۔ اور ایک ایسی فلاحی تنظیم جو قوم کے غریب بچوں اور بچیوں کی تربیت وکفالت کا بار اپنے سر اٹھائے۔ ہر سال چاند کے سلسلے میں اختلاف کی بناء پر شب برأت، روزہ اور عید وبقرعید دو روز منانا ایک معمول سا ہو گیا ہے جس سے عوام میں مزید اشتعال پیدا ہوتا ہے جبکہ اغیار میں اس طرح کے متعدد ادارے اور تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ چنانچہ انہیں وجوہات کی بناء پر ایک تحریک بنام ''کنز الایمان فاؤنڈیشن'' کا قیام عمل میں آیا۔ آپ اس کے مقاصد ملاحظہ فرمائیں اور ہر طرح کے تعاون اور مشورہ سے نوازیں۔

اپنے ہاتھوں سے بنا تو بھی کوئی قصر عظیم
چشم حیرت سے کسی محل کی تعمیر نہ دیکھ

مقاصد (۱) شعبۂ نشر واشاعت (۲) دینی معلومات پر مشتمل لائبریری (۳) رویت ہلال کمیٹی (۴) نادار وغریب بچوں کی تعلیم وتربیت (۵) اسکول کالج کی چھٹیوں کے ایام میں دینی تعلیمی کیمپ۔

زیر اہتمام
محمد رحمت علی امجدی، محمد عبد السلام امجدی،
محمد علاء الدین مصباحی، محمد احمد رضا امجدی،
عبد الرحیم برکاتی، تاراپٹی۔۸ (نیپال)